* فرح آباد (تہران) کی فوجی چھاونی کے *
افسروں اور جوانوں سے امام خمینی کا خطاب

کل فرح آباد کے فوجی تربیتی مراکز کے افسروں سپاھیوں، دفتری ملازمین اور زیر تربیت جوانوں کا ایک گروہ اپنے کمانڈر کی معیت میں، امام خمینی کی خدمت میں حاضر ہوا اور اسلامی اھداف کے حصول کی راہ میں اپنی آمادگی اور جانثاری کا امام کو یقین دلایا۔ انکے جواب میں امام نے یوں خطاب کیا :

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جوانان غیور - خوش آمدید - سلام ہو تم پر، اے فاتح جوانو، رحمت ہو تم پر کہ آج میرے پاس آئے ہو اور مجھے تمہاری شجاعت کو نزدیک سے دیکھنے کا موقع ملا۔ میرے عزیز جوانو، آج میں تمہیں مبارکباد دیتا ہوں ایک تو اسلئے کہ طاغوت یہاں سے دفع ہوا اور اب وہ بھی واپس نہیں آسکتا۔ حبس اور گھٹن کی فضا اور بیرونی طاقتوں سے ہماری وابستگی ہمیشہ کیلئے ختم ہوگئی۔

اسکے علاوہ اسلامی جمہوریت کیلئے بھی مبارکباد دیتا ھوں ۔ وہ اسلام جو عوام کے تمام طبقوں کی خوشحالی کا ضامن ھے ، وہ اسلام جس نے ھمیں آزادی دلائی، وہ اسلام جو کمزوروں کو فتح دلاتا ھے، وہ اسلام جو کمزوروں کی طرفداری کرتا ھے ۔ میں اسلام کی اس کامیابی پر تمھیں مبارکباد دیتا ھوں۔ بس شرط یہ ھے کہ ھم اسلام کے وفادار رھیں۔ ھماری کامیابی کا راز یہ تھاکہ ھماری جدوجہد صرف سیاسی نہیں تھی،صرف تیل کی خاطر نہیں تھی بلکہ اسکی بنیاد معنوی اور اسلامی تھی۔ ھمارے جوان شہادت کی تمنّا کرتے تھے ، شہادت کا استقبال کرتے تھے۔قرن اولی کے مسلمانوں کی طرح وہ شہادت کو اپنے لئے سعادت جانتے تھے ۔ کامیابی کا راز پیروی قرآن و شیوہ شہادت میں مضمر ھے اسلئے خالی ھاتھ رہ کر بھی وہ توپ و تفنگ کے مقابلے میں کامیاب ھوئے ۔ نہتے ھی ٹینکوں پر غلبہ پایا ،بندوقوں پر غلبہ پایا، عظیم طاقتوں پر غلبہ پایا ۔ کامیابی

کے اس راز کی حفاظت کرنا ۔قوم جب تک خدا پرست
هے کامیاب رهیگی، جب تک قرآن پر اسکا بھروسہ
هے کامیاب رهیگی، جب تک قرآن کا پرچم همارے
سروں پر لہراتا رهے گا هم کامیاب رهیں گے ۔
ایران کی پچھلی تحریکیں یا سیاسی تھیں یا نیم
اسلامی لیکن آج هم سو فیصد اسلامی هیں اور
یہی هماری کامیابی کا راز هے ۔ یاد رکھو کہ
شیاطین هر طرف پھیل گئے هیں تاکہ اپنے آقاؤں
کیلئے راستہ کھول دیں انھیں اپنے درمیان سے
نکال باهر کرو ۔ یاد رکھو کہ صرف اسلام کے سائے
میں تم آزاد رہ سکتے هو، یہ قرآن تھا جس نے
تمھیں آزاد کیا ۔
جو لوگ همدردی کے نام پر ، مزدوروں کے درمیان
تفرقہ پیدا کرتے هیں وہ مزدوروں اور قوم سے
غداری کرتے هیں۔ یہ لوگ امریکہ اور دوسروں
کے هاتھ میں کھیل رهے هیں ۔ یہ لوگ چاهتے
هیں کہ همارے درمیان پھر تفرقہ پڑجائے ۔تم فوجی
همارے بھائی هو ، همارے چشم و چراغ هو، فاتح و

کامران ھو ، قوم و ملک کے محافظ ھو، جو تمہاری
مخالفت کرے وہ ملک کا دشمن ھے ۔ آج کے دن ،
میں اعلان کرتا ھوں کہ جو کوئی ھماری افواج
کی مخالفت کرے وہ اسلام کا مخالف ھے ، پیغمبر خدا
کا مخالف ھے ۔ آج ھماری افواج ، طاغوتی افواج
نہیں ھیں، افواج محمدی ھیں۔ تم جوانوں کا
فرض ھے کہ منظم رھو اپنے افسروں کی اطاعت کرو۔
جو لوگ تمہارے درمیان تفرقہ پیدا کریں انہیں
نکال دو ۔ مملکت کی حفظ و بقا۔ اس میں ھے کہ
فوج میں نظم قائم رھے ۔ ھم تمہاری حمایت کرتے ھیں
تم ھماری حمایت کرتے ھو، قوم ھم سب کی حامی
ھے ۔ کسی کو اجازت نہ دو کہ ھمارے معاملات میں
دخل اندازی کرے ۔ جو کوئی ھم پر دوسروں کو
مسلط کرنا چاھے اسکا منہ توڑ جواب دو ۔ خدا
تمہاری حفاظت کرے ۔

آخر میں یہ گروہ امام کے حضور میں گیا اور ذاتی
گفتگو کے دوران میں امام نے ان سے فرمایا ۔

" جس طرح ماتحتوں کا فرض ھے کہ اپنے افسروں

کی اطاعت کریں اسی طرح افسروں کو بھی چاہئیے
کہ سپاہیوں سے خشونت سے پیش نہ آئیں ۔ ہم
سب آپس میں بھائی ھیں ۔

* ایـران و عـراق کی جنگ کے بارے میـــں *
غیرملکی صحافیـوں سے امـام کی گفتـــگو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

هم اسلام کے پابند هونے کی وجه سے قدرتـی طور پر همیشه جنگ کے مخالف هیں اور چاهتے هیں که سارے ملکوں کے درمیان صلح و آشتی رهے لیکن اگر هم پر جنگ مسلط کـی گئی تو معلوم هونا چاهئے که هماری پوری قوم جنگجو هـے اور هم اپنی پوری قوت سے جنگ کریں گے خواه تمام بڑی طاقتیں بھی همارے مخالفوں کی پشت پر هوں کیونکه هم شهادت کو اپنے لئے ایک عظیم سعادت جانتے هیں اور هماری قوم بھی جان و دل سے شهادت کا استقبال کرتی هـے

هم مرد میدان هیں اور جنگ سے ڈرنے والے
نہیں ۔ بہرحال ، هم پسند نہیں کرتے کہ جنگ
هو لیکن کیا کیا جائے کہ اسوقت عراق کی کٹھ پتلی
حکومت نے دوسری طاقتوں کے بل بوتے پر مجرمانہ
طور پر ، همارے شہروں اور نہتے شہریوں پر
حملہ کردیا هے ۔ گذشتہ شب شہر دزفول پر
میزائل سے حملہ کیا گیا جسمیں بہت سے بیگناہ
لوگ مارے گئے لیکن هم صرف انکے فوجی ٹھکانوں
کو نشانہ بنائیں گے اور انشاءاللہ جنگ کا نتیجہ
همارے حق میں هوگا کیونکہ همارى پورى قوم
همارے ساتھ هے جبکہ صدام کی قوم اسکی مخالف
هے بلکہ اسکی فوج تک متزلزل هے اور جنگ میں
شکست اسکا مقدر هوچکی هے ۔ بعثیوں کا آخری
وقت آپہنچا هے ، انشاءاللہ اسکی جگہ ایک
اسلامی حکومت آئیگی ۔ هم پوری قوت سے اپنا
دفاع کریں گے اور عراق کو بھی اس ظالم حکومت
سے جو بڑی طاقتوں کے اشارے پر رقص کررهی هے
نجات دلائیں گے ۔ هم اس بات سے بالکل خائف نہیں

ہے

ھیں کہ بڑی طاقتیں عراق کی پشت پر ھیں اور ھمیں امید ھے کہ جسطرح دہتھے ہوکر ھم نے شاہ کو اپنے درمیان سے نکال دیا اور بڑی طاقتوں کا وہ ھاتھ کاٹ دیا جو ھماری مملکت میں دخیل تھا اسی طرح اس شخص کو بھی جو شاہ سابق سے بھی زیادہ ظالم ھے نکال باھر کریں گے اور عراقی عوام کو جو ھمارے بھائی ھیں آزاد کریں گے تاکہ مملکت عراق اور ملّت عراق اپنی قسمت کی آپ مالک ھو اور اپنی پسند کی حکومت متعین کرے ۔ اس جنگ میں فاتح ھم ھونگے اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ھے ۔ اگر فرض کرلیا جائے کہ ھم جنگ میں قتل ھوگئے تب بھی ھماری قوم جنگ کرتی رہیگی اور جان و دل سے شہادت قبول کریگی ۔ مجھے امید ھے کہ ھم خدائے تبارک تعالی کی راہ میں ثابت قدم رھیں گے اور خدائے تبارک تعالی ھمارے ساتھ رھیگا۔ انشاء اللہ ۔

" اسکے بعد ، فرانسیسی صحافیوں سے (بلکہ حقیقتاً تمام غیرملکی اخباری نامہ نگاروں سے)

خطاب کرتے ہوئے امام نے فرمایا : ہمیں امید ہے کہ آپلوگ اپنے ممالک کو خبریں انکی اصلی شکل میں پہنچائیں. ہم نہیں چاہتے کہ آپ ہماری طرفداری کریں . آپ اسوقت مملکت کو جیسا دیکھ رہے ہیں ویسا ہی لکھیں . اس پر اخباری نمائندوں نے کہا کہ ہم بالکل یہی کریں گے اور اسی کیلئے ہم ایران آئے ہیں .

* امریکی جرائم کی تحقیقاتی کانفرنس سے *

امام کا خطاب

" ایران میں امریکی جرائم کی تحقیق اور مطالعے کیلئے ۲/جون ۱۹۸۰ء کی صبح کو هوٹل استقلال ، تہران کے کانفرنس هال میں ایک کانفرنس کا آغاز هوا جسمیں ایران کی دعوت پر بعض دوسری قوموں اور احزاب سیاسی کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ امام نے اس کانفرنس کو جو پیغام بھیجا اس کا متن ذیل میں درج کیا جاتا ھے"

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اب جبکہ بعض قوموں اور احزاب سیاسی کے نمائندے حکومت امریکا اور اس کے رفقاء کار بشمول شاہ معزول محمد رضا پہلوی کے جرائم کی تحقیق اور مطالعے کی غرض سے اس لئے لٹائے مظلوم ملک

میں آئے ھیں، میں ان حضرات کی تشریف آوری
پر اظہار تشکر کیساتھ، عرض کرنا چاھتا ھوں کہ
ایران کی قوم اور حکومت اس امر پر قادر نہیں
ھے کہ پچھلی حکومت کے پچاس سال کے مظالم
اور حکومت امریکہ کے تیس سال کے جرائم کے
سارے ثبوت اور اسناد آپ حضرات کو پیش کرسکے۔
یہ کیونکر ممکن ھے کہ پچاس سال کے طویل عرصے میں
ملک کے ایک سرے سے لیکر دوسرے سرے تک گذشتہ
سفاک حکومت کے ھاتھوں جو بے رحمانہ قتل اور
وحشیانہ شکنجوں کی وارداتیں ھوئی ھیں یا
زندانوں میں جو مظالم ڈھائے گئے ھیں ان سب
کو جمع کیا جائے ؟ کیونکر ھوسکتا ھے کہ مسجد
گوھر شاد کے تمام شہیدوں اور دیگر قتل
عام جو محمد رضا کی غاصبانہ سلطنت کے زمانے
میں اور ۱۵ /خرداد ۱۳۴۲ھ شمسی(۵/جون ۶۳ء)
سے لیکر اس حکومت کے سقوط تک اور خصوصاً
جو پچھلے دو تین سال میں ھوئے ھیں ان سب
سے متعلق سارے نام اور اسناد یکجا کرکے پیش

کئے جاسکیں ؟ اور یہ کیونکر ہوسکتا ہے کہ وہ
سارے زبردستی کے معاہدے جو امریکی حکومت
اور سرمایہ داروں نے شاہ خائن کے توسط سے
ہماری مظلوم ایرانی قوم پر مسلط کئے تھے ان
سب کو تفصیل کیساتھ بیان کیا جاسکے ؟
یہ کیونکر ممکن ہے کہ ایران کے گوشے گوشے سے
ان سارے شہیدوں کے قبرستان جو گروہ در گروہ
قتل کئے گئے تھے آپکے سامنے لائے جاسکیں ؟
اور یہ کیونکر ممکن ہے کہ وہ سارے افراد جو
۱۵ / خرداد ہ شمسی سے لیکر گذشتہ چند سال
میں معذور ہوکر ملک کے مختلف شہروں میں
بکھرے ہوئے ہیں ان سب کو آپکے سامنے لایا
جاسکے ؟
حکومت جو اسناد فراہم کرسکتی ہے وہ بہت کم
ہیں، نہ ہونے کے برابر - یہ وہ اسناد ہیں جو
امریکی عمّال کی دستبرد سے بچ گئے ہیں اور اب
بھی نام نہاد امریکی سفارتخانے میں موجود ہیں
حالانکہ بیشتر اہم اسناد اس نام نہاد سفارتخانے

کے کارکنوں کے ھاتھوں جل کر خاک ھوگئے اور اب ان سے استفادے کا امکان نہیں ۔ بہرحال جو تھوڑا بہت ھاتھ آیا ہے اسی سے ھمارے ملک میں امریکی مداخلت ثابت ھوجاتی ھے ۔ ھمارے مظلوم ملک کے مقدرات میں امریکی مشاورین کی براہ راست مداخلت آشکار تھی ۔کیپچولیشن (امریکیوں کے تحفظ کی لامحدود ضمانت) کا قانون جو معزول شاہ سابق کے ذریعے ھماری مظلوم قوم پر مسلط کیا گیا تھا اور جس کی ھمارے علمائے دین اور با ایمان قوم نے کھل کر مخالفت کی تھی اسکا شمار امریکہ کے عظیم ترین جرائم میں تھا اور پھر اسکے بعد ، ھماری قوم پر کیا کیا ستم نہ ڈھائے گئے کیا کیا زیادتیاں نہ کی گئیں ۔

آپ حضرات کو معلوم ھونا چاھئے کہ سفارت امریکہ جس کو سفارت کا غلط نام دیا گیا ہے اسمیں ایسے ایسے آلات ھیں جو ایران اور اسکے اطراف میں جاسوسی کیلئے مخصوص ھیں اور جو ھمارے

ملک کے مقدرات میں مداخلت کیلئے نصب کئے گئے تھے ۔

کسی آزاد ملک میں فوجیں بھیجنا ایک ناقابل معافی جرم ہے اور کارٹر نے پھر کہا ہے کہ ایران مین دوبارہ فوجی مداخلت کرونگا ۔ مجھے کہنے دیجئے کہ ہم نے اب تک اسکے سوا کچھ نہ دیکھا کہ اکثر و بیشتر حکومتیں ظالم کسی طرفداری کرتی ہیں اور مظلوم کو سزا کے لائق سمجھتی ہیں۔ ہماری قوم کی نظریں اسوقت آپ پر جمی ہوئی ہیں کہ آپ امریکہ اور معزول شاہ کے جرائم کی تحقیق کیلئے ایران آئے ہوئے ہیں۔ ہم آپ سے عدل و انصاف کے امیدوارہیں اور توقع رکھتے ہیں کہ اس تحقیق کے نتیجے میں ظالم کو سزا کا مستحق قرار دیا جائیگا ۔

مین خداوند متعال سے دنیا کے غریبوں اور محروموں کی نجات کا خواستگار ہوں ..

والسلام و علی من اتبع الہدی

روح اللہ الموسوی الخمینی

* یوم خواتین کے موقع پر امام کا پیغام *

امام خمینی رهبر انقلاب و بانی جمهوریه اسلامی ایران نے یوم خواتین اور یوم ولادت حضرت فاطمه زهرا صلواة اللّه علیها کے موقع پر قوم کے نام ایک پیام صادر فرمایا جسکا متن حسب ذیل هے ۔

بسم اللّه الرحمن الرحیم

اگر کوئی دن " یوم خواتین " کیلئے مخصوص کیا جائے تو اسکے لئے روز ولادت باسعادت حضرت فاطمه زهرا سلام اللّه علیها سے زیاده بافضیلت و پر افتخار اور کون سا دن هوسکتا هے ۔
وه خاتون جو فخر خاندان رسالت هو اورفضائے اسلام پر آفتاب عالم تاب کی طرح ضوفشاں هو، وه خاتون جسکی فضیلتیں پیغمبر اکرم صل اللّه

علیہ والہ وسلم اور آنحضرت کے خاندان عصمت وطہارت کے فضائل کا ہم پلہ ہوں، وہ خاتون جسکے بارے میں ہر کوئی اپنے اپنے نقطہ نگاہ سے کچھ نہ کچھ اظہار کرتا ھے لیکن جسکی مداحی کا حق کوئی ادا نہ کرسکا کیونکہ خاندان رسالت سے جو احادیث ہم تک پہنچی ھیں انہیں ہر شخص نے اپنی اپنی عقل کے مطابق سمجھا۔ آخر دریا کوزے میں سمائے تو کیونکر؟ غیروں نے اس عظیم ھستی کے بارے میں جو کچھ کہا ھے وہ اپنی فہم کے مطابق کہا ھے نہ کہ انکی علو مرتبت کے مطابق۔ اسلئے پہلے اس حیرت انگیز وادی سے گذر جائیں اسکے بعد مجموعی حیثیت سے عورت کے فضائل بیان کریں۔ بدقسمتی سے پچھلی سیاہ نصف صدی کے ننگین پہلوی عہد غلامی میں بولنے والوں اور لکھنے والوں کی زھریلی زبان اور قلم نے عورت کو بےجان مال و اسباب کی حیثیت سے پیش کیا اور جن عورتوں میں بدچلنی کے جراثیم تھے انھیں ڈھکیل کر ایسی جگہوں پر

پہنچادیا جن کے بیان سے قلم قاصر ہے ۔ جو کوئی ان جرائم کے بارے کچھ تھوڑی بہت معلومات حاصل کرنا چاہتا ہو اسے چاہئے کہ رضا خان کی جانب سے لازمی بےپردگی کے حکم کے بعد کے زمانے کے اخباروں، محفلوں اور اوباشوں کے اشعارمطالعہ کرے اور اس تباہ کن عہد کی رنگین محفلوں اور عیاشی کے اڈوں کا پتہ لگائے ۔ ان کے چہرے سیاہ ہوجائیں ، انکے نام نہاد روشنفکر دل ٹوٹ جائیں ۔ یہ گمان نہ کرنا چاہئے کہ یہ مجرمانہ زیادتیاں جوعورتوں کی آزادی کے نام پر ہورہی تھیں انکے پس پشت بین الاقوامی جرائم پیشہ جہانخواروں کی سازشیں نہیں تھیں ۔ ان لوگوں کا ایک منصوبہ تھا کہ جوانوں کو فحاشی کے اڈوں کی طرف مائل کیا جائے اس میں انہیں کامیابی بھی ہوئی ۔ ہمارے معاشرے کے فعال جوانوں کو بالکل بیکار بنادیا گیا اور انکے دماغوں کو فکر کے اسلحہ سے خالی کردیا گیا تاکہ اس آفت زدہ ، غرب زدہ ملک

کو جتنا بھی چاھیں لوٹیں اور غارت کریں مگر کوئی متوجہ نہ ھو ۔ آج اسلامی تحریک کی برکت سے عورت نے اپنے اعلی مرتبے کی لامحدود وسعتوں کو پالیا ھے اور معاشرے کی ایک موثر رکن بن گئی ھے ۔ پچھلی گئی گذری حکومت کی یادگار معدودے چند عورتیں اب بھی باقی ھیں جو عورت کی شان اسی میں سمجھتی ھیں کہ وہ بناؤ سنگھار کرکے عیش و عشرت کی محفلوں کی زینت بنے ۔ اس طرح یہ لوگ عورت کو ایک جاگیرکی حیثیت دینا چاھتے ھیں ۔ یہ اسی پچھلی حکومت کے پیرو اور سی‌آئی‌اے اور ساواک کے حامی ھیں اور غیرملکی منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کررھے ھیں ۔ انکو ان کے حال پر چھوڑتے ھیں ۔ دوسری طرف ھماری ذمہ دار اور شیردل عورتیں ھیں جو مردوں کے دوش بدوش اپنے پیارے ایران کی تعمیرنو میں مشغول ھیں اسی طرح جیسے علم و ھنر سے خود اپنی شخصیت کو سنوار رھی ھیں ۔ آپکو کوئی

ایسا شہر اور دیہات نہیں ملے گا جہاں ذمہ دار اور دیندار عورتوں کی انجمنیں قائم نہ ہوگئی ہوں ۔ ہماری اسلامی تحریک کی برکت سے معاشرے کے تمام زن و مرد میں ایسی زبردست تبدیلی پیدا ہوئی ہے کہ سو سال کی راہ ایک رات میں طے ہوگئی ہے ۔ اے ملّت شریف ایران تم نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ ایران کی فرض شناس قابل احترام عورتوں نے میدان جدوجہد میں مردوں کے آگے آگے چل کر زبردست نظام شاہنشاھی کو درہم برہم کردیا ، ہم اور سب کے سب ، اس اقدام اور اس عظیم مقاومت کیلئے ان کے مرہون منت ہیں ۔ بڑی طاقتوں کو شکست دینے کے بعد اور انکے پیدا کئے ہوئے فساد کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے بعد ہی ہمیں حق ہوگا کہ ایک دن " یوم خواتین " کے نام سے معین کریں اور فخر کے ساتھ سراونچا کرکے دنیا اور انسانی معاشروں سے جمہوریہ اسلامی کی عورت اور اسکی ترقیوں کے بارے میں گفتگو

کریں ۔

آج جمہوریۂ اسلامی میں عورتیں مردوں کے قدم بقدم اپنی اور اپنے ملک کی تشکیل نو میں مشغول ہیں ۔ یہ ہیں معنی آزاد عورت اور آزاد مرد کے ، نہ وہ جو شاہ کے زمانے میں انہیں حبس اور گھٹن کی فضا میں رکھ کر یا قید اور شکنجوں میں ڈالکر کہا جاتا تھا ۔ میں خواتین سے درخواست کرتا ہوں کہ طاغوتی زمانے کے طور طریقوں کو بھول جائیں اور اپنے پیارے ایران کی دوسازی کریں کہ یہ ان ہی کا اور ان ہی کے فرزندوں کا ملک ہے ۔ ان کے تعاون اور ملک کے تمام طبقوں کی کوشش سے ہم انشاءاللہ ساری وابستگیوں سے نجات حاصل کر لیں گے ۔

میں تمام عورتوں کو یوم خواتین ۲۰/جمادی الثانی کے موقع پر مبارکباد دیتا ہوں اور خداوند متعال سے سب کی سلامتی و خوشحالی اور اسلام و مسلمین کی عظمت کیلئے دعاگو ہوں ۔

روح اللہ الموسوی الخمینی

* امام "میری خواهش ہے کہ تمام قوم * انتخابات میں حصہ لے"

امام خمینی رہبر انقلاب و بانی جمہوریہ اسلامی ایران نے مجلس (اسمبلی) کے انتخابات کے دوسرے دور کے موقعے پر قوم کے نام ایک پیام ارسال فرمایا جس کا متن درج ذیل ہے :

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

۱۹/ارد یبہشت ۱۳۵۹ (۹/مئی ۱۹۸۰) بروز جمعہ
مجلس (اسمبلی) کے انتخابات کا دوسرا دور

ہوگا۔ ہماری ملّت مسلمہ جس نے جمہوریۂ اسلامی
کے حق میں رائے دی تھی اب امید ہے کہ مجلس
میں نمایندگی کیلئے ایسے اشخاص کا انتخاب کریگی
جو اسلام اور احکام خداوند متعال پر ایمان کامل
اور جمہوریہ اسلامی پر اعتقاد رکھتے ہوں۔جمعہ
کا دن ایسا دن ہوگا کہ ملّت مسلمہ یا تو اپنے
روحانی اور الوہی مقاصد کو پا لے گی یا پھر
مجلس میں اخلال گروں اور تفرقہ پردازوں کا سامنا
ہوگا اور اسلام و قرآن خطرے میں پڑجائیں گے ۔
ایران کی ملّت شریف کو یہ اچھی طرح جان لینا
چاہئے کہ اسلام اس سے کہیں زیادہ عزیزتر اور
بلند تر ہے کہ اپنی نفسانی خواہشوں کی خاطر
اور کچھ پست افراد کی توجہ حاصل کرنے کیلئے ،
اعلی اور لافانی مقاصد پر پست مادی مقاصد کو
ترجیح دی جائے ۔ یہ پہلی اسلامی اسمبلی کے
انتخابات کا وہ دور ہے جسمیں آئندہ اسمبلیوں
کی نوعیت بھی متعین ہوگی ۔ وہ نمائندے جو
اسلام نہیں چاہتے یا جہالت کی وجہ سے الٹے

سید ھے مسائل پیش کرتے ھیں انکے ھاتھوں اگر اس پہلی مجلس میں کوئی اینٹ ٹیڑھی رکھ دی گئی تو اسکی دیوار ٹیڑھی ھی ھوتی جائیگی اور یہ ھمیشہ کیلئے ایک روایت بن جائیگی۔ جو شخص کسی غلط روایت کی بنیاد رکھتا ھے اسکی بنا پر آئندہ جتنے غلط کام ھوتے ھیں سب کا گناہ اسکے سر جاتا ھے ۔ ملّت عزیز یہ دن خدا کی طرف سے امتحان کا دن ھے اس امتحان سے گذرنے کے لئے مندرجہ ذیل تمام باتوں کو ذھن میں رکھنا ضروری ھے ۔

۱۔ ایسے لوگوں کا انتخاب کیا جائے جو سو فیصد مسلمان ھوں ، احکام اسلام پر اعتقاد رکھتے ھوں، احکام اسلام کے نفاذ کو فرض جانتے ھوں، انحرافی مکاتب فکر کے مخالف ھوں اور جمہوریۂ اسلامی پر بھی اعتقاد رکھتے ھوں ۔

۲۔ ایسے لوگوں کی شناخت کیلئے دیکھنا ھوگا کہ حکومت طاغوتی کے زمانے سے لیکر ابتک انکے اعمال اور رویّے کیا رھے ھیں۔ دوسرے شہروں

میں انکا تعارف ذمہ دار علماء یا ایسے دیانتدار لوگوں کے ذریعے سے ہونا چاہئے جو دائیں یا بائیں بازو یا کسی گروہ کی طرف مائل نہ ہوں

۳- ایسے افراد کو رائے نہ دی جائے جنکے منحرف ہونے کا اندیشہ ہو، خواہ انحراف کا امکان عقیدے میں ہو، اعمال میں یا اخلاق میں۔ ان لوگوں پر اعتماد نہیں کیا جاسکتا اور انکے حق مین رائے دینا ایک بڑی ذمہ داری کا بار اپنے سر پر اٹھانا ہے ۔

۴- پروپیگنڈے کا اثر نہ لیا جائے اور اسلامی اصولوں کو پیش نظر رکھ کر صحیح لوگوں کا انتخاب کیا جائے ۔

۵- ممکن ہے بعض شریر لوگ سیدھے سادے ناواقف عوام مین کچھ الٹی سیدھی باتیں اڑادیں اور انہیں رائے دینے یا صحیح لوگوں کو رائے دینے سے روک دیں ۔ مثلاً ایک افواہ یہ ہے کہ جن لوگوں نے پہلے انتخابات میں رائے دیدی ہے وہ دوسرے مرحلے میں شرکت نہیں کرسکتے ،

حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ پہلے اور دوسرے مرحلے میں کوئی فرق نہیں اور ضروری ہے کہ پوری قوم اس میں بھی شرکت کرے۔ دوسری بات یہ کہی جاتی ہے کہ ہر طرح کے لوگوں کو رائے دینا چاہئے، چاہے وہ دائیں بازو والے ہوں یا انحرافی ہوں تاکہ مجلس شوراء میں ہر طبقے اور ہر خیال کے لوگوں کی نمائندگی ہو۔ یہ ایک گمراہ کن بات ہے جو ظاہر ہے کہ منحرفین کی طرف سے اڑائی گئی ہے تاکہ وہ اس حیلے سے مجلس شوراء میں پہنچ جائیں۔ قوم کو چاہئے کہ اس طرح کی باتوں پر کان نہ دھرے اور صرف ایسے لوگوں کا انتخاب کرے جن کا ذکر اوپر آچکا ہے۔

۶۔ امید ہے کہ ہماری ملت مسلمہ انتخابات کے اس دوسرے مرحلے میں، جو ہمارے لئے تاریخ ساز اور ہمارے معاشرے کی تعمیر پر اثرانداز ہونیوالا ہے ضرور شرکت کریگی۔ جمعہ کے دن ہر طبقے کے زن و مرد گھروں سے نکل پڑیں، انتخابی مرکزوں پر جائیں اور رائے دیں۔

۷- اس دن بہت سے موقع پرست انتخابی مرکزوں پر پہنچ جائیں گے اور اپنے مطلب کے لوگوں کے لئے سفارش کریں گے ۔ انکی باتوں میں نہ آئیں اور صحیح لوگوں کے حق میں رائے دیں ۔

۸- ان پڑھ لوگوں کو چاہئے کہ قابل اطمینان اور دیانتدار لوگوں سے مشورہ کرکے اپنے امیدواروں کے حق میں اپنی رائے انتخابی پرچی پر کسی ایماندار شخص سے لکھوائیں ۔ ان امیدواروں کی تعداد تہران میں دو اور دوسرے شہروں میں ضرورت کے مطابق ہے ۔ بہرحال جس کسی پر اطمینان ہو اسکے حق میں رائے دیکر اور اسکا نام پڑھواکر، پرچی کو خود اپنے ہاتھ سے بکس میں ڈالیں ۔ رائے دینے یا بکس میں پرچی ڈالنے کا اختیار کسی اور کو نہ دیں ۔

میں بارگاہ خداوند متعال سے سب کیلئے توفیق و تائید کا خواہاں ہوں اور اسکی ذات سے اسلام و مسلمین کیلئے عظمت و خوشحالی کا امیدوار ۔

والسلام علیکم و رحمة اللّه و برکاته

روح اللّه الموسوی الخمینی

یوم محنت کشان جہان کے موقع پر امام کا پیام

امام : یوم محنت کشاں بڑی طاقتوں کی بالادستی
کے خاتمے کا دن ہے ۔

* امام خمینی رہبر انقلاب و بانی جمہوریہ اسلامی ایران نے یوم محنت کشاں (پہلی مئی) سے ایک دن پہلے اس موقعے کی مناسبت سے ایک پیام نشرفرمایا جس کا متن درج ذیل ہے ۔۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یوم زحمت کشاں کے موقعے پر تمام اقوام زحمتکش اور خصوصاً عام مزدوروں کو مبارکباد دیتا ہوں زحمت کش طبقہ معاشرے کا اہم ترین اور مفید ترین طبقہ ہے ۔ معاشرے کی گاڑی کے زبردست پہیوں کی حرکت اور گردش اسی کے مضبوط ہاتھوں کی مرہون منت ہوتی ہے ۔ قوموں کی زندگی کا انحصار محنت اور محنت کشوں پر

ہوتا ہے ۔ محنت کسی خاص حرکت سے اور
محنت‌کش کسی خاص طبقے سے متعلق نہیں ہوتا
اور اس لحاظ سے یوم محنت‌کش تمام قوم کا دن
ہے نہ کہ اسکے کسی خاص طبقے کا ۔

اس کلیّے میں کچھ مستثنیاّت بھی ہیں۔ تخریبی کام
اور تخریب پیدا کرنیوالے مزدور ۔ یہ وہ مزدور
ہوتے ہیں جو مزدوروں کی حمایت کے نام پر
انہیں کام کرنے سے روکتے ہیں اور کسانوں کی
طرفداری کا نقاب چہرے پر ڈال کر، انکے کھلیانوں
میں آگ لگاکر، انکی سال بھر کی محنت پر پانی
پھیر دیتے ہیں اور محنت‌کشوں کی خدمت کی
آڑ میں ان کے کارخانوں میں گڑبڑ پیدا کرنے کے
لئے اپنا پورا زور لگادیتے ہیں۔

آج کا دن ان تخریب‌کاروں کا دن نہیں ہے ،
انکے دشمنوں کا دن ہے ۔ جو لوگ عوامی
خدمت کی نقاب ڈالکر خود عوام سے مسلحانہ
مقابلہ کرتے اور، معاشرے میں انتشار پیدا کرتے ہیں
جبکہ معاشرے کی اکثریت انہیں زحمت‌کشوں اور

مزدوروں پر مشتمل ہوتی ہے۔ پبلک مقامات پر بم کے دھماکے کرتے ہیں جن میں زیادہ تر بھی زحمت‌کش اور مزدور ہوتے ہیں جو مارے جاتے ہیں۔ قوم نے دیکھ لیا کہ تہران میں جو بم کا دھماکہ ہوا اس میں ایک مزدور ہی شہید ہوا اور ظاہر ہے کہ جو زخمی ہوئے وہ بھی اسی طبقے کے لوگ تھے۔ ملک کے مختلف حصوں میں یونیورسٹیز ں میں یا اھواز وغیرہ کے علاقے میں جو بم کے مختلف دھماکے ہوئے ہیں، ان میں امریکہ کا مجرمانہ ہاتھ آشکار ہے۔ ان گروہوں کے درمیان جو ہر خرابکاری اور عوام دشمن کارروائیوں کے ذمہ دار ہیں ایک ایسی شباھت پائی جاتی ہے جس سے یہ بےنقاب ہوجاتے ہیں یوم زحمت‌کش بڑی طاقتوں کی بالادستی کی تکفین و تدفین کا دن ہے یا عام اصطلاح میں یوں کہئے کہ یہ اقتدار کو کمزور عوام اور محنت‌کشوں میں منتقل کرنے کا دن ہے، انسان دشمن جہانخوار طاقتوں سے ہتھیار رکھوانے کا دن ہے۔

یوم زحمت‌کش کے نزدیک آتے ھی ، یہ پھیم بم کے دھماکے یہ نہ سمجھئے کہ ان کا اس دن سے کوئی تعلق نہیں ھے ۔ ھماری شریف قوم اگر اپنے انقلاب کو کامیاب بنانا چاھتی ھے تو اسے چاھئے کہ آستین چڑھا کر کام کرنے کیلئے آمادہ ھوجائے ۔ یونیورسٹی سے لے کر بازار تک ، کارخانوں سے لیکر کھیتوں اور باغوں تک ، زندگی کے ھر شعبے میں جب تک ھم خودکفیل نہ ھوجائیں خود اپنے قدموں پر کھڑے ھوکر اور اپنے قوت بازو سے کام جاری رکھنا ھے ۔ ھمیں خود اپنی خداداد قوت پر بھروسہ کرنا چاھئے اور ان بے عقل خیانتکاروں اور غیرملکی ایجنٹوں کی دھشت‌گردیوں سے ذرا بھی ھراسان نہ ھونا چاھئے ۔ یہ لوگ ان خرابکاریوں اور شرانگیز حرکتوں سے خود اپنی قبر کھود رھے ھیں ۔ ھمارے مبصروں اور مقرروں کو چاھئے کہ عوام سے خطاب کرتے وقت خود ان کی زبان استعمال کریں اور انہیں ترقی کی راھیں دکھائیں اور ھمارے جوانوں کو ان معمولی

چیزوں سے خوفزدہ نہ کریں ۔ ہمارے جوانوں
میں شوق شہادت بھی ہے اور اخلاقی جرات
بھی ۔ وہ ان غیرملکی ایجنٹوں کی خرابکارانہ
حرکتوں سے ڈرنے والے نہیں ہیں۔ کارٹر صاحب،
جو جنگجوئی سے راہزنی پر اور علانیہ فوجی
مداخلت سے چوری چھپے بم کے دھماکوں پر
اتر آئے ہیں، ان حرکتوں سے انکی شخصیت نہایت
پست شکل میں ابھری ہے جسکی وجہ سے خود
ان کے ساتھیوں نے انکی فوجی صلاحیتوں کے
بارے میں شک و شبہ کا اظہار کیا ہے ۔ ظاہر ہے کہ
ایسا شخص ہماری دلیر قوم کو ڈرا نہیں سکتا ۔
اے ملّت عزیز ! ہوشیار رہو ، پچھلی حکومت کے
سڑے ہوئے ریشوں کو پہچانو اور پولیس ، سپاہ
پاسداران اور کمیٹیوں کی مدد سے جلد از جلد
حکومت میں انکی شناخت کراؤ ۔ تفرقے اور انتشار
سے بچو ۔ گھبراؤ نہیں کہ خدا تمہارے ساتھ ہے
اور خدا کا ہاتھ سب سے زیادہ قوی ہے ۔
آخر میں، میں قوم کے تمام لوگوں سے درخواست

کرتا ہوں کہ ان نازک اور حسّاس لمحات میں، اسلامی اداروں خصوصاً قوائے انقلابی کو تنقید کا نشانہ نہ بنائیں اور جوانوں کو صحیح خطوط پر تربیت دینے کیلئے کوشاں رہیں. میری دلی دعا ہے کہ خداوند متعال تمام عالم اسلام میں اور ملّت مجاہد ایران کے مختلف طبقوں میں اتحاد و اتفاق پیدا کرے..

والسلام و علی عباداللہ الصالحین

روح اللہ الموسوی الخمینی

* صدر مملکت ایران کے نام امام خمینی کا پیغام *

" دنیا کے مختلف گروہوں کو دعوت دیجئے
کہ ایران میں امریکہ کے جرائم کا مشاہدہ کریں۔"
امام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صدر مملکت ایران، جناب بنی صدر

ایران پر فوجی حملے کے سلسلے میں، امریکہ کے جرائم کے مشاہدہ کیلئے دنیا کے مختلف ممالک کے مختلف گروہوں کو دعوت دی جانا چاہئے کہ وہ خود آکر دیکھ لیں کہ حقوق بشر کی طرفداری، صلح، دوستی اور انسان دوستی کے دعووں کے باوجود، جہانخوار امریکہ نے ایک آزاد مملکت کے ساتھ کیا سلوک کیا ہے اور کررہا ہے۔ آئیے

اور اس انسان دشمن حکومت کے جرائم کے آثار خود اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں اگرچہ بدقسمتی یہ ھے کہ مغرب کی تمام حکومتیں، حقوق بشرکی طرفدار انجمنیں، اقوام متحدہ اور سلامتی کونسل، سب کی سب اسکی طرفداری کرتی ھیں ۔

میں جو بار بار کہتا رہا ھوں کہ سارے بین الاقوامی ادارے اور انجمنیں صرف بڑی طاقتوں کی حمایت کیلئے بنائی گئی ھیں، یہ ساری جماعتیں طاقتوروں نے کمزوروں پر حکومت کرنے اور بیچارے غریبوں کا خون چوسنے کیلئے بنائی ھیں ۔ دنیا آکر دیکھ لے کہ جاسوسوں کو نجات دلانے کے بہانے سے ھماری مظلوم ملّت کے خلاف کیا کیا منصوبے بنائے گئے تھے، دیکھ لے اور یقین کرلے کہ وھاں کے نام نہاد بین الاقوامی ادارے صرف طاقتوروں اور دنیا کے بڑے بڑے سرمایہ داروں کے لئے ھیں ۔ یہ سب کے سب کمزوروں کے حقوق کو نظرانداز کرتے ھیں اور بجز طاقتوروں کی بالادستی قائم کرنے کے اور کوئی کام نہیں کرتے ۔

عراق کی غاصب حکومت، امریکہ کے اشارے پر ایران
کے خلاف زیادتیاں کررہی ہے لیکن ہم نے نہیں
دیکھا کہ ان جماعتوں، اداروں میں سے کسی ایک
نے ایک مرتبہ بھی اس پر انگلی اٹھائی ہو۔ مگر
پچاس نفر جاسوس، جن کے ساتھ انتہائی انسانیت
کا سلوک کیا جارہا ہے، انکے لئے ہر روز
اعتراضات کی بھرمار ہے اور حقوق بشر کی
خلاف ورزی کی چیخ پکار ۔ ہم نے نہیں دیکھا
کہ حقوق بشر کے طرفدار ہماری کمزور حکومت
اور مظلوم ملّت کے حق کا دفاع کرتے ہوں ۔
یہ سارے ادارے، نہ صرف یہ کہ ایک آزاد مملکت کے
ساتھ اس کھلی ہوئی زیادتی کو نظرانداز کر
رہے ہیں بلکہ الٹے ہمیں بین الاقوامی قراردادوں
کی خلاف ورزی کا مجرم ٹھہراتے ہیں، حالانکہ
ہم نے سوا ان جاسوسوں کے جو سازشیں کرنے
کیلئے ایران آئے تھے اور کسی کو گرفتار نہیں کیا
ہے ۔ لوگ دیکھ لیں کہ بہتیرے ممالک امریکہ کی
طرفداری میں ہمارے خلاف اقتصادی ناکہ بندی کرنا

چاهتے هیں جبکہ کارٹر نے انہیں اپنی هولناک دهاندلی سے بےخبر رکھا هے اور خود ایک آزاد مملکت کی اندرونی حاکمیت کو خطرے میں ڈالنے کی کوشش کی هے ، اسکے باوجود یہ ممالک امریکہ کی طرفداری کرتے هیں اور کریں گے ۔همیں اقتصادی محاصرے میں گھیر رهے هیں اور پھر بھی ظالم کی طرفداری میں شوروغل کا ایک طوفان اٹھا رهے هیں ۔

آپ همارے ان نامنهاد روشن فکروں سے جن کی یہاں پر ایک اچھی خاصی تعداد هے اور جو ان ساری باتوں کے باوجود امریکہ کی طرفداری کرتے هیں اور ان جوانوں سے بھی جو ان روشن فکروں کے فریب میں آئے هوئے هیں گفتگو کیجئے اور ان سے کہیئے کہ اب اپنے آپکو بدلیں، اپنی قوم سے منسلک هوں اور غیروں کی خاطر اپنے آپکو تباہ نہ کریں ، هماری نصیحت پر کان دهریں کہ اسی میں انکی خیر و صلاح هے ۔

آپ مختلف لوگوں کو، مثلاً کردستان کے خرابکاروں

اور یونیورسٹیوں میں شور و شر پیدا کرنے والوں کو سمجھائیے کہ ایسے نازک حالات میں انکی تخریبی کارروائیاں قوم، اسلام، انسانیت ، سب کے خلاف ھیں اور ممکن ھے کہ ھمارے ملک کو تباھی کے غار میں گھسیٹ لیجائیں اسلئے ان حرکتوں سے باز آئیں ۔ آج اس قسم کی ھرآواز ھر حرکت، انقلاب ایران کے دھارے کے خلاف ھے، جہانخواروں کی خدمت کے مترادف ھے اور اس سے ان لوگوں کی اُن لوگوں سے وابستگی کا ثبوت ملتا ھے ۔۔

والسلام علیکم وعلی عباد اللہ الصالحین

روح اللہ الموسوی الخمینی

* عراق میں بعثی حکومت کے ہاتھوں *
حضرت آیۃ اللہ سید محمد باقر صدر
وانکی ہمشیرہ کی شہادت پر امام خمینی
رہبرو ہادی جمہوری اسلامی ایران کا بیان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

"اناللہ و انا الیہ راجعون"۔ جیسا کہ وزیرامور خارجہ کو متعدد ذرائع اور مختلف اسلامی ملکوں کے سرکاری منابع اور دوسری رپورٹوں سے معلوم ہوا ہے مرحوم آیۃ اللہ سید محمد باقر صدر اور انکی ہمشیرہ معظمہ کی ذوات گرامی کو جو دین و اخلاق اور علم و ادب میں ایک بلندمقام پر فائز تھیں، ان دونوں کی عراق کی بعثی حکومت کے ہاتھوں انتہائی بیدردی سے شہید کردیا گیا۔ یہ نہایت افسوس کا مقام ہے لیکن شہادت ایک وراثت ہے جو اسیطرح کی عظیم شخصیتوں کو ورثہ میں ملتی ہے اور انہیں حیات جاودانی کے بلند مقام پر فائز کرتی ہے۔ اسی طرح ظلم و استبداد بھی ایک ارث ہے جو تاریخ کے زبردست مجرمین

اپنے ستم پیشہ اجداد سے وراثت میں پاتے ھیں
ایسے دیندار اور بزرگ لوگ جنھوں نے ایک عمر
اسلامی مقاصد کی راہ میں صرف کردی ھو ایسے
ھی ظالموں کے ھاتھوں شہید ھوتے ھیں جو
تمام عمر ظلم و ستم کرتے رھے ھیں ۔ مگر یہ کوئی
تعجب کی بات نہیں ھے ، تعجب کی بات تو یہ
ھوتی کہ مجاھدین راہ حق بستر پر مرتے اور
ستمگران جرائم پیشہ انکے خون ناحق سے اپنے
ھاتھ رنگیں نہ کرتے ۔ تعجب اس پر نہیں ھے کہ
صدر مرحوم اور انکی ھمشیرہ مرحومہ نے شہادت
کی سعادت پائی ، تعجب اس پر ھے کہ اقوام
اسلامی عموماً اور خصوصیت کے ساتھ عراق کی
شریف قوم ، دجلہ و فرات کے بہادر قبائل ،
یونیورسٹیوں کے غیرتمند طلباء اور دوسرے
جوانان ملّت عراق کو کیا ھوا کہ اسلام اور آل
رسول کی ایسی عظیم شخصیتوں پر انکی انکھوں
کے سامنے ایسے زبردست مظالم ڈھائے جاتے ھیں
اور یہ لوگ بالکل بے توجہ رھتے ھیں اور اس

طرح ملعون حزب بعث کو موقع دیتے ھیں کہ
قوم کے ھونہار جوانوں کو ایک ایک کرکے قتل
کرے . اس سے بھی عجیب‌تر بات یہ ھے کہ عراق
کی مسلح افواج اور انتظامیہ ان جرائم پیشہ
حکمرانوں کی آلۂکار بنی ھیں اور اسلام کو
کچلنے میں انکی مدد کررھی ھیں . میں عراقی
انتظامیہ کے بالائی طبقے سے بالکل مایوس ھوں
لیکن دوسرے افسروں، اھلکاروں اور سپاھیوں
سے مایوس نہیں ھوں اور ان سے امید رکھتا
ھوں کہ یا بہادری کیساتھ اس حکومت کے خلاف
علم بغاوت بلند کریں اور استبداد کو جڑ سے
اکھاڑ پھینکیں، جیسا کہ ایران میں ھوا ھے
یا کم از کم فوجی چھاونیوں سے فرار کر جائیں
اور حزب بعث کے شرمناک مظالم میں اس کا ھاتھ
نہ بٹائیں . میں مزدوروں اور سرکاری ملازمین
سے بھی مایوس نہیں ھوں اور امید کرتا ھوں
کہ یہ لوگ عوام کے ھاتھوں میں ھاتھ ڈال کر
اس حکومت کو جو عراق کے دامن پر ایک دھبّہ

ہے صفحۂ ہستی سے مٹادیں گے ۔ میں امید کرتا ہوں کہ خداوند متعال ان ظالموں کی بساط ستمگری کو جلد از جلد درہم برہم کردے گا ۔

میں اعلان کرتا ہوں کہ یہ مجاہدین اور علمی شخصیتیں جنکا وجود مراکز علوم دینی کے لئے باعث افتخار تھا ، جو مراجع دین اور مفکرین اسلام تھے انکی یاد منانے کے لئے چہارشنبہ ۳/اردیبہشت ۱۳۵۹ھ (مطابق ۲۶/اپریل ۱۹۸۰) سے تین روز کی عزائے عمومی اور جمعرات ۴/اردیبہشت ۱۳۵۹ھ (مطابق ۲۷/اپریل ۱۹۸۰) کو عام تعطیل ہوگی ۔ خداوند متعال سے میں اس عظیم نقصان کی تلافی اور اسلام و مسلمین کی عظمت کا طلبگار ہوں ۔

والسلام علی عباد اللّٰہ الصالحین

روح اللّٰہ الموسوی الخمینی

۱۳۵۹/۲/۲ھ شمسی

۲۵/اپریل ۱۹۸۰ء

* ایـران میں امریکی فـوجی مداخلت پـر *

امام خمیـنی کا پیـام

امام .. ایران پر حملہ ہوا تو ساری دنیا کو تیل نہ ملے گا ..

" ایران سے امریکی سفارت (جاسوس خانے) کـے یرغمالیوں کو چھڑانے کے لئے کارٹر حکومت نـے ہوائی جہازوں سے متعدد ہلیکاپٹر اور کمانڈو دستے طبس کے ایک ریگستانی علاقے میں اتارے تاکہ یہ لوگ ہلیکاپٹروں سے رات کی تاریکی میں تہران آکر امریکی جاسوس خانے پر (جہاں یرغمالی یونیورسٹی کے طلبا کی نگرانی میں محبوس تھے) اچانک حملہ کرکے سب کو چھڑالیجائیں لیکن طبس میں گرد و غبار کا ایک زبردست طوفان اٹھا جس

میں کئی ھلیکاپٹر ایک دوسرے سے ٹکرا تباہ ھوگئے ان میں آگ لگ گئی اور کئی کمانڈو جل کر خاک ھوگئے اور رپورٹوں کے مطابق امریکیوں کی ایک نامعلوم تعداد ریگستان میں گم ھوگئی اور اس طرح معجزانہ طور پر یہ مشن بالکل ناکام ھوگیا. اس موقعے پر رھبر انقلاب و بانی جمھوریہ اسلامی ایران کی جانب سے مندرجہ ذیل بیان ملّت ایران کے نام منتشر کیا گیا . .

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

ملّت شجاع ایران!

آپ نے امریکہ کی فوجی مداخلت کا حال سنا. کارٹر کا شور و غوغا بھی سنا. جیسا کہ میں بار بار کہہ چکا ھوں کارٹر دوبارہ صدارت حاصل کرنے کیلئے ھر طرح کی دھاندلی کرنے پر تلا ھوا ھے چاھے اس سے دنیا کو آگ ھی کیوں نہ لگ جائے اسکے ثبوت یکے بعد دیگرے مل چکے ھیں اور ملتے جارھے ھیں. کارٹر کی غلطی یہ ھے کہ وہ سمجھتا ھے اس قسم کی احمقانہ کارروائیوں سے ھمیں اپنی راہ سے ھٹادیگا حالانکہ سب دیکھ چکے ھیں کہ ھماری قوم اپنی آزادی اور اپنے

دین عزیز کی خاطر کسی طرح کی قربانی سے گریز
کرنے والی نہیں ہے اور اپنی راہ سے جو راہ خدا
و انسانیت ہے ہرگز نہ ہٹے گی ۔ کارٹر ابھی تک
یہ نہیں سمجھ سکا کہ اسکا کس قوم سے مقابلہ
ہے ۔ کس مکتب فکر سے وہ کھیل رہا ہے ۔ ہماری
قوم جانباز اور ہمارا مکتب فکر جہاد ہے ۔ یہ
شخص جو انسان دوستی کا دعوا بھی رکھتا ہے
محض چند سال کی صدارت اور شرارت کی خاطر
کتنے لوگوں کی جان سے کھیل گیا اور اب اپنے
سنگین جرم کو چھپانے کیلئے صرف آٹھ آدمیوں کی
ہلاکت کا اقرار کرتا ہے حالانکہ خود واقعے کی
نوعیت سے ظاہر ہے کہ دسیوں افراد نے صرف
اسکی نفسانیت کی تسکین کیلئے اپنی جان سے
ہاتھ دھوئے اور دسیوں ریگستان لوط میں
مارے مارے پھر رہے ہیں اور موت کے خطرے سے
دوچار ہیں ۔ ہمارے پاس جو رپورٹیں پہنچی
ہیں ان سے امریکہ کے اس دعوے کی تکذیب ہوتی
ہے کہ ہوائی جہاز میں سوار سارے حملہ آوروں کو

امریکہ پہنچا دیا گیا ہے ۔ کارٹر کو معلوم ہونا چاہئے کہ اگر اس گروہ نے تہران میں امریکہ کے جاسوس‌خانے پر حملہ کردیا ہوتا تو آج نہ ان متجاوز حملہ‌آوروں میں سے کوئی سالم بچتا‌اور نہ ان پچاس جاسوسوں کا پتہ چلتا جو اس جاسوس خانے میں بند ہیں ۔ سب کے سب جہنم کی راہ لے چکے ہوتے ۔

کارٹر کو جاننا چاہئے کہ ایران پر حملہ ، ساری ملّت مسلمہ پر حملے کا مترادف ہے اور مسلمانان عالم اس معاملے میں بے‌توجہی نہیں برت سکتے کارٹر کو جاننا چاہئے کہ ایران پر حملہ کے معنی یہ ہونگے کہ ساری دنیا کو تیل کی فراہمی قطع ہوجائیگی اور اسکے نتیجہ میں ساری دنیا اسکے خلاف متحد ہوجائیگی ۔ کارٹر کو جاننا چاہئے کہ اسکی اس احمقانہ حرکت سے خود امریکہ میں اسکے موافقین مخالف ہوجائیں گے ۔ کارٹر کو جاننا چاہئے کہ اسکی یہ فاشسٹی حرکت خود اس کی سیاسی حیثیت کو لے ڈوبیگی اور دوبارہ صدارت

حاصل کرنے کا خواب ہمیشہ کیلئے خاک میں مل جائیگا ۔ اس حرکت سے کارٹر نے ثابت کردیا ہے کہ اسکے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت بالکل زائل ہوچکی ہے اور امریکہ کے ایسے بڑے ملک کی حکومت چلانا اب اسکے بس کی بات نہیں رہی۔ کارٹر کو معلوم ہونا چاہئے کہ ہماری ساڑھےتین کروڑ کی جمیعت نے ایک ایسے مکتب فکر میں پرورش پائی ہے کہ وہ شہادت کو اپنے لئے باعث فخر و سعادت جانتی ہے اور اپنے دین پر جان و دل سے فدا ہونے کو تیار ہے ۔ کارٹر کو معلوم ہونا چاہئے کہ وہ تمام جدید جنگی سازوسامان جو امریکہ نے شاہ کے زمانے میں یہاں اپنا فوجی اڈہ قائم کرنے کیلئے دیا تھا اب بھی ہمارے پاس موجود ہے ، ہماری عظیم افواج اور قوائے انتظامی کے قبضے میں ہے اور اسکے سر پر تلوار کی طرح لٹک رہا ہے ۔اب جبکہ شیطان بزرگ سے ایک احمقانہ حرکت سرزد ہوچکی ہے ہماری شریف اور دلیر قوم کو خدائے تبارک و تعالی کی راہ میں، اپنی

پوری قوت سے اور خدائے قادر و توانا کی ذات
پر اعتماد کامل کے ساتھ، دشمنوں سے نبردآزمائی
کیلئے آمادہ ہوجانا چاہئے۔ ہماری مسلح افواج
ژاندارمری اور سپاہ پاسداران جنگ کیلئے تیار ہیں
اور ہمارے دوکروڑ جوان، جو پوری فوجی تربیت
پاچکے ہیں، اسلام پر اپنی جان کی بازی لگانے
کیلئے حاضر ہیں تاکہ وقت آنے پر اپنی اسلامی
مملکت کا دفاع کرسکیں اور امریکہ کی اس احمقانہ
حرکت سے جس میں خدا کے فضل سے اسے شکست
ہوئی ہے بالکل نہ گھبرائیں کیونکہ حق ہمارے
ساتھ ہے اور خدا ملّت مسلمہ کا محافظ و نگہبان
ہے۔ میں کارٹر کو خبردار کرنا چاہتا ہوں کہ
اگر اسی طرح کی احمقانہ حرکت پھر کی گئی تو
ہمارے یہ مسلمان جنگجو جوان جو امریکی جاسوسی
اڈے کی حفاظت کررہے ہیں ان پر قابو پانا ہمارے
اور ہماری حکومت کے امکان سے باہر ہوجائے گا
اور پھر ان جاسوسوں کی موت کی ذمہ دار
خود کارٹر کی ذات ہوگی۔

آخر میں ، میں یہ بھی بتاتا چلوں کہ یہ جو کردستان میں کچھ دائیں بازو کے اسلام دشمن گروہ آشوب برپا کررہے ہیں، یا یونیورسٹیوں میں جو درس و تدریس کے مقدس مراکز ہیں، امریکی بائیں بازو کے دستے فساد پھیلا رہے ہیں یا عراق کی غیرقانونی حکومت ہماری سرحدوں پرجوشرارت کررہی ہے یا خود کارٹر نے جو حملہ کرکے ہمارے یہاں فوجی مداخلت کی ہے یہ سب نمایاں طور پر ایک ہی زنجیر کی کڑیاں ہیں اور اگر اس نازک اور حساس موقع پر یونیورسٹیوں میں یا دوسری جگہوں پر یہ مفسدانہ کارروائیاں جاری رہیں تو ہماری قوم سمجھ لے گی کہ ان گروہوں کا براہ راست تعلق جہانخوار امریکہ سے ہے ۔ اسوقت ہم بتائیں گے کہ ہمیں کیا کرنا ہے ۔ اسوقت اسلامی سیاست میں عفو و درگذر کا گذر نہ ہوگا ۔ میں تمام جوانوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ قوم سے منسلک ہوجائیں ، اپنے ملک کا دفاع کریں، دوسرے مکاتب فکر سے رشتے قطع کرلیں کیونکہ وحدت ہی

میں سب کی مصلحت ہے ۔ میری دعا ہے کہ
خداوند متعال، اسلام اور مسلمانوں کو عظمت
عطا فرمائے اور مفسدوں اور جابروں کی دست
درازیوں کو قطع فرمائے ۔ آمین ۔

والسلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

روح اللہ الموسوی الخمینی

* یونیورسٹی کے طلباء سے امام خمینی کا خطاب *

امام خمینی نے یونیورسٹی کے طلبا اور تہران کے دوسرے لوگوں سے جو امام کی اقامتگاہ کے سامنے ایک شام کو جمع ہوئے تھے خطاب کرتے ہوئے یونیورسٹی میں بنیادی تبدیلیوں اور پاکسازی کے بارے میں کچھ اہم باتیں کہیں اور طلباء پر زور دیا کہ اخلاق و تربیت اسلامی کو اپنائیں ...

" پیام امام کا متن حسب ذیل ہے "

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

تم پر سلام ہو اے ملّت عظیم ایران، سلام ہو تمام مسلمانان جہان پر، سلام ہو یونیورسٹیوں کے اساتذہ اور طلباء پر جو اسلام کے جانباز سپاھی ھیں ۔

آج میں تمہیں بتانا چاھتا ھوں اور یہ اچھی طرح سمجھ لو کہ یونیورسٹیوں کی اصلاح سے ھمارا مقصد کیا ھے. بعض لوگوں کا خیال ھے یہ جو یونیورسٹیوں کی اصلاح کا چرچا ھے اس سے ھمارا منشاء یہ ھے کہ ھم علم کو دو قسموں مین تقسیم کردین ۔ گویا علم ھندسہ (جیومٹری)

ایک اسلامی ہو اور ایک غیر اسلامی۔ فزیکس ایک
اسلامی ہو ایک غیراسلامی ۔ اسلئے انہیں اعتراض
ہوا کہ علم تو اسلامی اور غیراسلامی نہیں ہوتا
کچھ لوگوں نے یہ سمجھا کہ ہم یونیورسٹیوں
کو محض علم فقہ ، تفسیر اور اصول ہی کی
درسگاہیں بنانے کے قائل ہیں یعنی وہی علوم
جو قدیم دینی مدرسوں میں پڑھائے جاتے ہیں ۔
یونیورسٹیوں میں انہی کا درس دینا چاہتے ہیں۔
لیکن یہ باتیں جو بعض لوگ دانستہ یا نادانستہ
طور پر سوچ رہے ہیں، غلط ہیں ۔ حقیقتاً ہم
جو کہنا چاہتے ہیں یہ ہے کہ ہماری یونیورسٹیاں آزاد
نہیں ہیں، یہ استعماری یونیورسٹیاں ہیں۔ ان
میں مغرب زدگی کی تعلیم ہوتی ہے ۔ ہمارے
بیشتر اساتذہ مغرب زدہ ہیں اور یہ ہمارے
جوانوں کو بھی مغرب زدہ کررہے ہیں۔ ہم یہ
کہتے ہیں کہ ہماری یونیورسٹیاں ایسی
یونیورسٹیاں نہیں ہیں جو ہمارے لئے مفید ہوں۔
پچاس سال سے زائد ہوگئے کہ ہمارے یہاں

یونیورسٹیاں ہیں اور اسی قوم کے خون اور
پسینے کی کمائی سے ان پر کثیر رقمیں صرف ہوتی
رہی ہیں لیکن اس پچاس سال کے عرصے میں ہم
ان علوم میں جو یہاں پڑھائے جاتے ہیں
خودکفیل نہیں ہوسکے۔ اس پچاس سال کے
بعد آج ہم کسی مریض کا علاج کرانا چاہتے ہیں
تو ہمارے بعض ڈاکٹر، بلکہ اکثر ڈاکٹر اسے
انگلستان بھیجنے کا مشورہ دیتے ہیں یعنی
پچاس سالہ یونیورسٹی تعلیم کے بعد بھی ایسے
ڈاکٹر پیدا نہ ہوسکے جو قوم کے کام آسکیں
قوم کی ضرورت پوری کرسکیں۔ یہ حال خود
ان ڈاکٹروں کے اقرار کے مطابق ہے۔ ہمارے
پاس یونیورسٹیاں تھیں اور ہیں لیکن ہم
چاہتے ہیں کہ ان سے وہ تمام ضرورتیں پوری
ہوں جو ایک زندہ قوم کو پیش آتی ہیں۔
مغرب کے علم کی ہمیں ضرورت ہوگی لیکن ہم جو
کہتے ہیں کہ یونیورسٹیوں میں بنیادی تبدیلیوں
کی ضرورت ہے اور انہیں اسلامی ہونا چاہئے

اس سے یہ مراد نہیں ہے کہ ان میں فقط علـوم اسلامی کی تدریس ہو اور نہ ہی یہ کہ علوم کو اسلامی و غیر اسلامی قرار دیا جائے . . ہم یہ کہتے ہیں کہ یونیورسٹیاں یہاں پچاس سال یا اس سے زائد عرصے سے ہیں لیکن ہمیں دکھائیے کہ ان سے حاصل کیا ہوا ہے . ہم یہ کہتے ہیں کہ یہ یونیورسٹیاں اس آب و ہوا میـــں ہمارے بچون کی ترقی کی راہ میں حائل ہیـــں یہ یونیورسٹیاں پروپیگنڈے بازی کا اکھاڑہ بن کر رہ گئی ہیں . ہمارے جوانون کو کچھ علم حاصل بھی ہوتا ہے تو وہ تربیت سے محروم رہ جاتے . ہیں. انکی تربیت اسلامی نہیں ہوتی . انکے تحصیل علم کا مقصد صرف یہ ہوتا ہے کہ ایک ڈگری یا سرٹیفیکیٹ حاصل کرلیں اور قوم پر بار بن جائیں. یہ یونیورسٹیاں ایسی تعلیم نہیـــں دیتیں کہ انکے فارغ التحصیل جوان قوم کی ضروریات مملکت کے گوناگون احتیاجات کو پورا کرسکیں اور ہمارے ان عزیز جوانون، ان عظیم نسلوں کـــی

زندگیاں برباد ہونے سے بچ جائیں۔ پچاس سال
تک ہماری قوتیں ضائع کی گئیں یا خارجی
طاقتوں کی خدمت میں صرف کی گئی ہیں۔ہمارے
اسکولوں کے مدرسین بھی جیسا کہ چاہئے اسلامی
نہیں ہیں۔ تعلیم کے ساتھ تربیت نہیں ہوئی
ہے۔ اسکا نتیجہ یہ ہے کہ یونیورسٹیوں اور
کالجوں سے جو لوگ فارغ ہوکر نکلے ہیں انمیں
ایک بھی ذمہ دار انسان، ایک بھی ایسا شخص
نہیں ملتا جس کے دل میں اپنی مملکت کا درد
ہو اور جسکی نظر محض اپنے ذاتی فائدے پر نہ
ہو۔ ہم جو انکی بنیادیں بدلنا چاہتے ہیں
اس سے مقصد یہی ہے کہ یونیورسٹیاں تمام تر
اپنی قوم کی خدمت کریں نہ کہ دوسروں کی۔
ہماری یونیورسٹیوں کے بیشتر اساتذہ اور اسکولوں
کے زیادہ تر مدرسین مغرب کی خدمت میں لگے
ہوئے ہیں۔ یہ ہمارے جوانوں کے دماغوں کو
دھوکر انہیں غلط تربیت دیتے ہیں۔ ہم جدید
علوم کے مخالف نہیں ہیں نہ علوم کو اسلامی

و غیراسلامی خانوں میں تقسیم کرنے کے قائل ھیں،
جیسا کہ بعض لوگ دانستہ یا نادانستہ طور پر
نادانی سے سمجھ بیٹھے ھیں۔ ھم یہ کہتے ھیں
کہ ھماری یونیورسٹیوں میں اسلامی اخلاق نہیں
ھے، اسلامی تربیت نہیں ھے۔ اگر ان میں اسلامی
اخلاق ھوتا اسلامی تربیت ھوتی تو ان میں وہ
نظریاتی جھگڑے نہ ھوتے جو ھمارے حق میں مضر
ھیں اور ھمارے سروں پر ایک سنگین بار بن
گئے ھیں۔ یہ سب اسلئے ھے کہ ان میں اسلام
نہیں ھے، اسلامی تربیت کا فقدان ھے۔ اسلئے
ضروری ھے کہ یونیورسٹیوں میں اساسی تبدیلیاں
کی جائیں اور انکی از سر نو تعمیر ھو تاکہ یہ
ھمارے جوانوں کی صحیح اسلامی خطوط پر
تربیت کرسکیں۔ تحصیل علم کے ساتھ اسلامی تربیت
بھی ھو، یہ نہیں کہ انکی تربیت مغربی انداز کی
ھو اور یہ بھی نہیں کہ کچھ لوگ مغرب کے
سانچے میں ڈھل جائیں اور کچھ مشرق کے یا کچھ
لوگ انکی طرف مائل ھوجائیں جو آج ھم سے

برسرپیکار ھیں اور چاھتے ھیں کہ ھماری اقتصادیات
ان سے وابستہ ھوجائے اور اقتصادی ناکہ بندی
کی دھمکی دے رھے ھیں۔ ان حالات میں ھمارے
جوانوں کے کسی گروہ کو ان مخالفین کی مدد
نہیں کرنا چاھئے۔ ھم چاھتے ھیں کہ اگر مغرب
سے ھمارا مقابلہ ھو تو ھماری یونیورسٹیوں
اور کالجوں کے جوان بھی ان کے مقابلے میں
ڈٹ جائیں۔ اگر ھماری کمیونسٹوں سے ٹھن جائے
تو ھماری یونیورسٹیاں بھی انکے خلاف مقاومت
کریں۔ ھمارے کچھ بچوں نے اپنی سادہ لوحی سے
مدرسین کی غلط تربیت قبول کرلی ھے اور اب
جو ھم چاھتے ھیں کہ اپنی یونیورسٹیوں کو آزاد
کریں اور ان میں بنیادی تبدیلیاں لائیں تاکہ یہ
نہ مغرب سے وابستہ رھیں نہ کمیونزم سے نہ
مارکسیزم سے، تو یہ لوگ محاذ آرائی کرتے ھیں۔اسی
سے ظاھر ھے کہ ھماری یونیورسٹیاں اسلامی نہیں
تھیں اور انہوں نے ھمارے جوانوں کو صحیح
تربیت نہیں دی ۔ یہ لوگ تحصیل علم نہیں

کرتے ، تمام وقت نعرے بازیوں میں ، باطل کے پرو پیگنڈے میں ، امریکہ کی طرفداری یا روس کی طرفداری میں صرف کرتے ھیں۔ ھم چاھتے ھیں کہ ھمارے جوان آزاد رھیں۔ اپنے آپ کو دیکھیں اپنی ضرورتوں کو سمجھیں ، انہیں نہ مغربی بننے کی ضرورت ھے نہ مشرقی۔ یہ جب باھر نکلتے ھیں تو سڑکوں پر یا خود یونیورسٹی ھی میں ، آپس میں دست و گریبان ھوجاتے ھیں اور قوم کیلئے بھی اور حکومت کیلئے بھی پریشانی کا سبب بنتے ھیں۔ یہ لوگ یا مغرب کے طرفدار ھوتے ھیں یا مشرق کے ۔ بلکہ میرے خیال میں ، مغرب کے طرفدار ھوتے ھیں ۔

امریکہ کے طرفدار وہ امریکہ جس سے آج ھمارا مقابلہ ھے ۔ ھم اس بڑی طاقت سے مقابل ھیں اور اب ضرورت یہ ھے کہ ھمارے جوان بھی اسکے مقابلے میں آجائیں لیکن ھمارے جوان تو آپس ھی میں ایک دوسرے سے گتھے ھوئے ھیں اور اس طرح یہ لوگ امریکہ کیلئے کام کرتے ھیں۔ ھم چاھتے ھیں کہ اپنی یونیورسٹیوں کو اسطرح تنظیم کریں

که همارے جوان خود اپنے لئے اور اپنی ملّت کے لئے کام کریں ۔ کچھ حضرات ایسے ہیں جنکا کام بس یہ ہے کہ ایک طرف بیٹھے نکتہ چینی کرتے رہیں اور ہماری بات کے الٹے سیدھے معنی نکالتے رہیں یہ سمجھتے ہیں کہ شورائے انقلاب کے اراکین نہ کچھ سمجھتے ہیں نہ جانتے ہیں ۔ انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ شورائے انقلاب میں ایک طرف علماء اور مجتہدین ہیں تو ایکطرف ڈاکٹر (پی۔ ایچ۔ڈی) بھی ہیں۔ انہیں خوب معلوم ہے کہ علوم اسلامی کی تدریس کی جگہ دینی مدارس ہیں اور یونیورسٹی دوسرے علوم کی جگہ ہے لیکن پھر بھی یونیورسٹیوں کو اسلامی ہونا چاہئے تاکہ وہ علوم جو وہاں پڑھائے جائیں قوم کیلئے مفید ہوں، قوم کی ان سے تقویت ہو اور قوم کی ضرورت پوری ہو ۔ ہمارا کہنا یہ ہے کہ یونیورسٹیوں کے تعلیمی پروگرام زیادہ سے زیادہ یہ کرتے ہیں کہ ہمارے جوانوں کو کمیونزم کیطرف یا پھر مغرب کیطرف کھینچتے ہیں، یہ نہیں ہونا

چاهئے یہ مدرسین اور اساتذہ جو همارے کالجوں
اور یونیورسٹیوں میں پہلے تھے اور ان میں سے
بعض اب بھی هیں یہ همارے بچوں کی تعلیم میں
صحیح راهنمائی نہیں کرتے ، انکی ترقی کی راہ
میں حائل هوتے هیں۔ یہ لوگ مغرب کے خدمتگار
هیں اور چاهتے هیں کہ هم هر چیز میں مغرب
کے محتاج رهیں ۔ یونیورسٹیوں کو اسلامی بنانے
کا مقصد یہ هے کہ وہ هر طرح کے بیرونی اثر و
نفوذ سے پاک رهیں، نہ مغرب سے وابستہ رهیں
نہ مشرق سے ۔ آزاد ملک میں آزاد یونیورسٹی اور
آزاد ثقافت هونی چاهئے ۔

میرے عزیزو ، هم اقتصادی وابستگی سے نہیں ڈرتے
همیں فوجی مداخلت کا خوف بھی نہیں هے ۔
جس چیز سے هم ڈرتے هیں وہ ثقافتی اور تہذیبی
وابستگی هے ۔ هم استعماری درسگاهوں سے
ڈرتے هیں، ان درسگاهوں سے جو همارے جوانوں
کو مغرب کا غلام بناتی هیں، کمیونزم کا خدمتگذار
بناتی هیں هم نہیں چاهتے کہ هماری یونیورسٹیاں

ان لوگون کی طرح ہون جو اس مسئلے میں مشکلات پیدا کررہے ہیں۔ یہ لوگ نہیں جانتے کہ یونیورسٹیون کی آزادی کیا ہے اور ان کے اسلامی ہونے کا مفہوم کیا ہے۔ شورائے انقلاب اور صدر مملکت نے یونیورسٹیوں کی پاکسازی اور وہ تمام غلط چیزیں جو ان میں آگئی ہیں انہیں دور کرنے کیلئے جو تجویز پیش کی ہے تاکہ یونیورسٹیوں کی آزادی قائم رہ سکے، میں اسکی تائید کرتا ہون ۔ تمام جوانوں سے میری خواہش یہ ہے کہ رکاوٹیں پیدا نہ کریں اور حکومت کے خلاف محاذآرائی نہ کریں ۔ اب اگر انہوں نے مزید مقاومت کی تو ہمیں مجبوراً انکو قوم کے حوالے کرنا ہوگا۔ میری دعا ہے کہ ملّت اسلام کو اور ہمارے جوانوں کو خدا سعادت نصیب فرمائے ۔ امید کرتا ہون کہ یونیورسٹیاں تمام عناصر سے، تمام وابستگیوں سے پاک کردیجائینگی تاکہ انشاءاللہ صحیح معنوں میں ایسی یونیورسٹیاں وجود میں آئیں جو اسلامی اخلاق اور اسلامی

تہذیب و ثقافت کی مظہر ہوں ۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ

* پوپ کے نام امام خمینی کا پیام *

امام خمینی رھبر انقلاب و ہادی جمہوریۂ اسلامی ایران نے دنیائے مسیحیت کے کیتھولک فرقے کے رھبر پوپ جان پال کے مکتوب کے جواب میں ایک پیغام ارسال فرمایا جسکا متن یہ ھے ..

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

عالی جناب پوپ جان پال دوم :

آپکا مکتوب گرامی موصول ھوا جس سے مملکت اسلامی ایران اور ریاستہائے متحدۂ امریکا کے درمیان بگڑتے ھوئے تعلقات پر آپکی تشویش کا حال معلوم ھوا ۔ میں آنجناب کی حسن نیت کی قدر کرتا ھوں اور آپکے اطمینان خاطر کیلئے اس امر کی جانب توجہ دلانا چاھتا ھوں کہ ھماری شریف اور مجاھد قوم اس قطع روابط کو ایک

فال نیک تصور کرتی ھے اور سب نے اس پر بہت بڑا جشن برپا کیا ، خوشیاں منائیں اور چراغاں کیا ۔ میری مجاھد قوم کیلئے آپ نے جو دعافرمائی ھے اسکے لئے میں بارگاہ خداوند متعال میں شکر گذار ھوں لیکن عرض کرنا چاھتا ھوں کہ جناب والا نے ان تعلقات کی خرابی کے جن نتائج اور خطرناک تر مشکلات کا ذکر فرمایا ھے انکے لئے آپ فکرمند نہ ھوں کیونکہ خود ھماری ملّت اسلامی ایران ان تمام مشکلات کا جو قطع روابط سے پیدا ھونیوالی ھیں خیرمقدم کرتی ھے اور آپ نے جن اور بڑے خطرات کا ذکر فرمایا ھے ان سے قطعاً خوفزدہ نہیں ھے ۔ ھماری قوم کیلئے تو اصل میں وہ روز خطرناک ھوگا جب اس قسم کے روابط دوبارہ قائم ھوجائیں گے جیسے کہ گذشتہ خیانتکار حکومت کے زمانے میں تھے لیکن خداوند متعال کے فضل و کرم سے امید ھے کہ ھمارے درمیان ویسے روابط پھر کبھی استوار نہ ھوں گے ۔

جنابعالی کو عیسائی اقوام میں جو روحانی اثر

و رسوخ حاصل ھے اسکی بنا پر آپ سے میری خواھش ھے کہ حکومت امریکا کو اسکے مظالم اسکی زبان‌درازیوں اور غارتگریوں کے انجام سے خوف دلائیں اور کارٹر صاحب، جو مسلسل شکستیں کھا رھے ھیں، انھیں سمجھائیں کہ جو قومیں مکمل طور پر آزاد رھنا چاھتی ھیں اور دنیا کسی کسی طاقت سے وابستہ ھوکر نھیں رھنا چاھتیں ان سے انسانیت سے پیش آئیں، تعلیمات حضرت عیسی مسیح سلام‌اللہ علیہ کی پیروی کریں اور اپنے آپکو بھی اور حکومت امریکہ کو بھی ذلیل و رسوا نہ کریں ۔ میری دلی دعا ھے کہ خداوند متعال دنیا کے غریبوں کو خوشحالی عطا فرمائے اور وہ ھاتھ کٹ جائیں جو ان پر ظلم کیلئے اٹھتے ھیں ۔

روح اللہ الموسوی الخمینی

* ملّت ایران کے نام ۔ امام کا پیغام *

عراق سے ہزاروں ایرانیوں کے بے سبب و بے قصور نکالے جانے پر امام خمینی رہبر انقلاب و بانی جمہوری اسلامی ایران نے اپنی قوم سے ان بے سرو سامان اور مظلوم ایرانیوں کی امداد کی اپیل کی جس کا متن حسب ذیل ہے ۔

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

ملّت شریف ایران !

اپنے ان عزیز مہمانوں کی خاطر اور تواضع کرو جنہیں امریکی سازش کے تحت عراق کی بعثی حکومت نے مجرمانہ طور پر انتہائی بیدردی کے ساتھ اپنے بسے بسائے گھروں سے نکال کر ایران میں ڈھکیل دیا ہے اور انہیں خانمان برباد اور آوارہ بنا دیا ہے ۔

یہ تمہارے مظلوم بھائی ھیں جو بلا سبب اور صرف
شیطان بزرگ کی خوشنودی کیلئے اور اسکی نفسانی
خواھشات کی اندھی تقلید میں جلاد بعثی حکومت
کے ھاتھوں دربدر ھوگئے ھیں ۔
یہ ھمارے مصیبت زدہ بھائی ھیں ۔ ایران کی شریف
قوم اور حکومت جمہوریہ اسلامی کیلئے لازم ھے
کہ انکے لئے زندگی کے معقول و مناسب وسائل فراھم
کریں اور انھیں موجودہ بری حالت میں نہ رھنے
دیں ۔ بعث کی منحوس حکومت اسلام اور مسلمانوں
سے جنگ کرنے پر آمادہ ھوگئی ھے ۔ اسے معلوم
ھونا چاھئے کہ اسکا یہ رویہ غلط ھے ۔ ایران
و عراق کی ملّت مسلمہ اسکے سرکشوں کو ٹھکانے
لگادیگی اور انھیں میدان سے نکال کر تاریخ کے
طاق نسیان کے حوالے کردیگی ۔
صدام حسین آج عراق کی شریف قوم سے مقابل
ھے اور اپنی ھلاکت کو نزدیک دیکھ رھا ھے ۔
اور چاھتا ھے کہ عیارانہ پیش بندیوں سے ھمارے
برادران اسلامی کے ذھنوں کو اپنی زوال پذیر

حکومت کی طرف سے ہٹادے تاکہ اپنی دھاندلیاں کچھ دن اور چلا سکے۔ یہ شخص جسکے ہاتھ کہنیوں تک عراق کے غیور جوانوں کے خون میں رنگے ہوئے ہیں اپنے آپکو عرب قومیّت کا طرفدار ظاہر کرکے اپنے زعم ناقص میں عربیت کو اسلام پر فوقیت دینا چاہتا ہے اس نے اسلام کی طرف سے منہ موڑ لیا ہے تاکہ عربوں کو اپنی طرف متوجہ کرسکے۔ وہ بھول رہا ہے، ہماری عزیز عرب اقوام، اسلام کو اپنی جان شیرین سے زیادہ عزیز رکھتی ہیں اور اسکی حفاظت کیلئے دشمنان دین سے لڑنے کیلئے اسیطرح اٹھ کھڑی ہونگی جیسے انکے اسلاف. اسلام کے قرن اولی میں بسر سرپیکار ہوجاتے تھے۔ ہمارے عرب بھائی جان لیں کہ ہماری قوم انکے دشمنوں کو (جنگی صف اول میں عراق کی بعثی حکومت ہے) اپنا دشمن اور انکے دوستوں کو اپنا دوست جانتی ہے اور اس فاسد حکومت کے ہاتھوں ان پر بھی مصیبت پڑے گی اس میں برابر کی

شریک رھے گی کیونکہ عراق کی بعثی حکومت
کیلئے شاھنشاھی کی طرح تاریخ کی ردّی کی
ٹوکری مقدر ھوچکی ھے ۔ انشاءاللّٰہ مسلمانوں
کی فتح و نصرت عنقریب ھے ۔ خداوندعالم
مسلمانوں کو بڑی طاقتوں کے شر پر غلبہ عطا
فرمائے ۔ آمین ۔

والسلام علیکم وعلی سائر عباداللہ الصالحین

روح اللّٰہ الموسوی الخمینی

امام خمینی کا ھفتۂ آمادگی کے موقعہ پر پیام

اس موقع پر امام خمینی، رھبر انقلاب اسلامی ایران نے قوم کے نام ایک پیام دیا جسکا متن حسب ذیل ھے۔

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

میں اپنی شریف قوم اور اسکے ھونہار جوانوں کا شکرگذار ھوں کہ انھوں نے ھفتۂ آمادگی جنگ کا استقبال کیا۔ جنگی خطرات کے موقعوں پر اسلامی مملکت کا دفاع کرنا ایک شرعی اور قومی فرض ھے جو خداوند عالم کی طرف سے تمام مسلمانوں پر واجب قرار دیا گیا ھے۔ اس نازک موقع پر جبکہ قوم سخت دشمنوں اور بڑی طاقتوں، خصوصاً امریکہ سے مقابل ھے جو اپنی مجرمانہ مداخلت کے ذریعے محمد رضا پہلوی کی غاصبانہ حکومت کے زمانے میں، ھماری سیاسی، ثقافتی، اور اقتصادی نشو و نما میں مانع ھوا

اور اس غریب قوم کی ثروتوں کو لوٹتا رہا
اگر ہم نے ذرا بھی غفلت کی اور ان انسان‌نما
دشمن حریفوں کے مقابلے میں اپنی تمام‌تر قوت
و توانائی کے ساتھ تیار نہ ہوئے اور اپنے دین
و ملک کے دفاع کیلئے عام جنگی تیاری اور فوجی
بھرتی میں(جسکے بعد انشاء اللہ کوئی طاقت ـ
ہمارا مقابلہ نہیں کرسکتی) ہم نے کوتاہی سے
کام لیا تو اپنے آپ کو اور اپنے ملک کو خوداپنے
ہاتھوں سے تباہ کریں گے ۔ ہماری شریف قوم کے
بہادرمرد و عورتوں‌نے اب تک جو کچھ کردکھایاہے
اس سے مجھے امید ہے کہ ایک مکمل جنگی تیاری
اور فوجی بھرتی اور سیاسی، فوجی، اخلاقی‌اور
ثقافتی تعلیم و تربیت کے بعد، خدا کے فضل و
تائید سے ہم کامیاب ہونگے ۔ فوجی تعلیم‌اور
اسکی عملی تربیت اورا سی کے ساتھ ساتھ‌کمانڈو
دستون کی تربیت کا کام بھی نہایت مناسب‌طریقے
سے ہماری ملّت اسلامی کے شایان شان انداز پر
ہورہا ہے ۔ زیادہ سے زیادہ طاقت حاصلکرنیکی

کوشش کیجئے ۔ اپنے علم و عمل میں صرف خداکی ذات پر بھروسہ کیجئے ، اسلحہ اور ظاہری سازو سامان پر نہیں ، کیونکہ خداوند قادر و تواناآپ کے ساتھ ہے ۔ آپکے دست و بازو کی قوت جسنے شیطانی اقتدار کو درہم برہم کردیا ہمارےاسلامی معاشرے کی بہترین نگہبان ہے ۔ مجھے امید ہے کہ ہماری فوجی تیاری کی یہ اسلامی روش ، دوسری کمزور قومون اور مسلمانان عالم کے لئے ایک قابل تقلید مثال قائم کریگی اور پندرھویں صدی ہجری عظیم انسانی برادری کے مستضعفین کی صدی اور اسلام و انصاف کی ترویج کی صدی ثابت ہوگی ۔

اے دنیا کے کمزورو! اٹھو اور شہزورون کے شکنجون سے اپنے آپ کو نجات دو ۔ اے غیرتمند مسلمانـون خواب غفلت سے بیدار ہو اور اسلام اور اسلامی ممالک کو استعماری طاقتون اور انکے نوکرون سے نجات دو ۔

اے ملّت شریف ایران! اپنی اسلامی جدوجہد کو

جاری رکھو . دوسرون کو ، خواہ وہ کوئی بھی هوں، اجازت نہ دو کہ تمہاری قسمت کا فیصلہ کریں، هماری ثروت کی غارتگری همیشہ کیلئے بند هونا چاهئے . امریکہ اور تمام دوسری حکومتون سے ، جو اسلام اور قوم کے خائن محمدرضاپہلوی کی حمایت میں اٹھ کھڑی هوئی هیں کہدو کہ قوم کا تمام جادی و مالی مسروقہ سرمایہ همیں واپس کریں اور هماری کامرادی کی راہ میں حائل نہ هوں.

بارالہا! هماری قوم اور همارے عزیز جوادون کی مدد کر، کہ یہ صرف تیری رضا کی خاطر اٹھ کھڑے هوئے هیں و اپنی انتھک کوشش اور جدوجہد سے تیرے دین کے دشمنوں کو میدان سے مار بھگایا هے . " انک علی کل شئی قدیر"
سلام اور رحمت خدا هو اس عظیم قوم پر اور اسکے فداکار مجاهدون پر، جو حق و استقلال و آزادی کی راہ میں بر سر پیکار هیں .

انقلاب اسلامی ایران کی کامیابی
کی پہلی سالگرہ کے موقع پر
رہبرانقلاب اسلامی حضرت امام خمینی کا ملت ایران
اور مستضعفین جہان کے نام پیغام

۱۱ / فروری ۸۰ء کو تہران کے میدان آزادی میں مسلح افواج کی طرف سے جشن آزادی منانے کیلئے ایک فوجی پریڈ کا اہتمام کیا گیا تھا اس موقع پر حجۃ الاسلام آقای سید احمد خمینی نے یہ پیغام امام کی جانب سے پڑھا ..

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایران کے انقلاب عظیم کی سالگرہ کے موقعے پر مستضعفین جہان اور مسلمانان عالم کو عموماً اور ایران کی شریف و شجاع قوم کو خصوصیت کے ساتھ میں دلی مبارکباد دیتا ہوں. اس مبارک دن ، حق نے باطل پر، سپاہ رحمانی نے قوائے شیطانی پر، حزب الہٰی نے طاغوت اور طاغوتی طاقتوں پر غلبہ پایا اور حکومت عدل اسلامی قائم ہوئی . حق کا انتقام ایران کی بہادر قوم کے غیض و غضب میں ظاہر ہوا اور کفر پر اسلام کو معجزنما نصرت حاصل ہوئی . یہی وہ مبارک

دن تھا جب ھماری جانباز قوم اور قوای عسکری و انتظامی نے اسلام اور ایران سے اپنی وفاداری کا ثبوت پیش کیا اور اپنے وطن کو طاغوتـــــی طاقتوں کے شر سے ، جنمیں امریکہ سرفہرست ھے ، نجات دلائی۔ ھمارا سلام ھو اس زندہ و ھوشمند قوم پر اور آفرین ان قوائے انتظامی اور سپاہ ۔ پاسداران انقلاب اسلامی پر جنکے نعرہ ھای اللّٰہ اکبر نے ملّت ایران کو عظیم الشان کامیابی سے ھمکنارکیا وہ کامیابی جس نے ایک سال میں، صرف ایکسال کی قلیل مدت میں، دنیا کے زبردست جبروتی نظام کا تختہ الٹ کر، ایک جمہوریۂ اسلامی کی بنیاد ڈالی پہلے کی غیراسلامی تحریکوں میں جو چیز سالہا سال کی جدوجہد سے حاصل نہو سکی تھی وہ اسلام کے سائے میں فقط ایکسال میں حاصل ھوگئی وہ نتیجہ جو دنیا کے دوسرے انقلابوں میں لاکھوں افراد کی قربانی دیکر حاصل ھوا ، جسکے لئــــے لاکھوں کو قید و بند کی شدید صعوبتیں اٹھانا پڑیں، وہ اس انقلاب میں کم سے کم نقصان اٹھاکر

اور زیادہ سے زیادہ فائدے کے ساتھ ہمیں نصیب ہوا۔ اسمیں شک نہیں کہ بڑے گرانبہا افراد ، بڑے ہونہار جوان شہید ہوگئے اور ہمارے بہت سے بھائی بہن اپنے اعضائے جسم کی قربانی دیکر ہمیشہ کیلئے معذور ہوگئے (اگرچہ انہیں قوم کا احترام حاصل ہے) لیکن ان قربانیوں کے عوض میں ہم نے قوم کو نجات دلائی، ان انسان نما درندوں کی شہ رگ کاٹ دی جنکے چنگل میں قوم گرفتار تھی۔ خداوند عالم کی مشیت اور قوم کے ارادہ محکم کے سہارے ، ہم نے قیامت تک کیلئے اپنی اسلامی مملکت کو ان تہذیب ناشناس مجرموں اور خیانتکار غارتگروں سے پاک کرکے آزادی و استقلال کا اسلامی پرچم ہمیشہ کیلئے سرزمین ایران پر نصب کردیا۔

سیاسی، فوجی، اقتصادی اور ثقافتی
وابستگیوں کا انقطاع

میں بارہا کہہ چکا ہوں اور آج بھی اعلان کرتا ہوں کہ جب تک امریکہ سے ایران کی ساری سیاسی، فوجی، اقتصادی اور ثقافتی وابستگیاں منقطع نہ ہوجائیں ہمیں اس جہانخوار کے خلاف اپنی جنگ جاری رکھنا چاہئے اسکے بعد اگر ہماری شریف و بیدار قوم نے اجازت دی تو دوسرے ممالک کی سطح پر امریکہ سے بھی معمولی روابط قائم کئے جاسکتے ہیں ۔ میں بارہا کہہ چکا ہوں اور آج بھی یہ اعلان کرتا ہوں کہ جب تک مشرق و مغرب کی بڑی طاقتوں سے ہماری تمام وابستگیاں ختم نہ ہوجائیں، اسوقت تک مستکبرین کے خلاف ہماری آشتی ناپذیر جد و جہد جاری رہیگی میں جانتا ہوں کہ عالم اسلام ہمارے انقلاب کو پرثمر اور مکمل ہوتے ہوئے دیکھنا چاہتا ہے ۔ ہم ان تمام ممالک کی حمایت کرتے ہیں جو اپنے جابر حکمرانوں کے خلاف جنگ آزادی

لڑرہے ہیں اور انکو صاف صاف بتادینا چاہتے ہیں کہ حق پانے کی نہیں، لینے کی چیز ہے ۔ حق کیلئے قیام کرو، بڑی طاقتوں کو صفحہ تاریخ و روزگار سے حرف باطل کیطرح مٹادو۔ میں بارہا کہہ چکا ہوں اور آج پھر دہراتا ہوں کہ اگر ستم دیدہ مشرق اور افریقہ اپنے آپ پر بھروسہ نہ کریں گے تو قیامت تک اسیر ظلم رہیں گے ۔اٹھو خود اپنے پاؤں پر کھڑے ہوجاؤ، اور مغرب پر یلغار کردو ، اسے میدان سے بھگادو، میں اسپتال کے ایک گوشے سے افریقہ اور ان تمام مشرقی ممالک کو جو حکومتوں کے استبداد کے شکار ہیں خبردار کرنا چاہتا ہوں کہ متحد ہوجاؤ اور اپنی سرزمین کی طرف امریکہ کے بڑھے ہوئے ہاتھ کاٹ دو ۔ ہمیں امریکہ اور ان بڑی طاقتوں کا قلع قمع کرنا ہے جنہوں نے ہمارے بیگناہ جوانوں کو خاک و خون میں ملا دیا ہے ۔ ہم ان سے اپنے آخری قطرہ خون تک جنگ کریں گے کیونکہ ہم مرد میدان ہیں۔ ہم اپنے انقلاب کو ساری دنیا

میں برآمد کریں گے کیونکہ ہمارا انقلاب اسلامی ہے اور جب تک " بانگ لاالا الااللّٰہ و محمـــــد رسول اللّٰہ " کی آواز تمام عالم میں گونج نہ اٹھے ہماری جنگ جاری رہےگی اور جب تک مستکبرین کے خلاف دنیا کے کسی گوشے میں جدوجہدجاری ہے ہم وہاں موجود ہیں ۔ ہم اسرائیل کے خلاف لبنان اور فلسطین کے دہتھے عوام ، کسی حمایت کرتے ہیں۔ یہ فساد کی جڑ ،اسرائیل‌ہمیشہ امریکہ کا اڈہ رہا ہے۔ میں تقریباً بیس سال سے اسرائیل کے خطرے سے آگاہ کرتا رہا ہوں۔ ہم سب کو اٹھ کھڑے ہونا چاہئے اور اسرائیل‌کو نابود کرکے فلسطین کی بہادر قوم کو اس کا جانشین بنانا چاہئے ۔ ہم افغانستان کی دلیـر قوم کی شجاعانہ جدوجہد کی پوری پوری‌حمایت کرتے ہیں یہ قوم زبردست حملہ‌آوروں سے نبرد آزما ہے ۔ اسے مطمئن رہنا چاہئے کہ خدااسکے ساتھ ہے.وہ اپنی طاقتوں کو زیادہ سے زیادہ مجتمع کریں اور ایمان راسخ کے ساتھ لڑتے رہیں

یہاں تک کہ کامیابی انکے قدم چوملے ۔ انہیں
معلوم ہونا چاہئے کہ فتح کی منزل نزدیک ہے۔
اسی پیغام میں امامؒ نے ملّت ایران سے خطاب
کرتے ہوئے فرمایا :
ملّت عزیز ۔ تم نے متّجاوز مشرق اور جرائم پیشہ
مغرب کو وحشت زدہ کردیا ہے ۔ کبھی کسی بڑی
طاقت سے اتحاد نہ کرنا اور مجھے یقین ہے کہ
نہیں کروگے اور جو کوئی کبھی بھی ان سے
اتحاد کرنے کی کوشش کرے اسے اپنی صفوں سے
نکال دو کیونکہ ان سے اتحاد کرنا اپنی شکست
تسلیم کرنا ہے اور اسلام و مسلمین سے غدّاری
کرنا ہے ۔ یہ موقع جہاد اور شہادت کا ہے
آج ایران کو ہر روز سازشوں کا خطرہ ہے ۔
بہرحال ، ہمارا اسلام ہمیں تعلیم دیتا ہے کہ
آزادی طلبی سے ہاتھ نہ اٹھائیں اور ہم ہرگز
اپنے اس مطالبے سے باز نہ آئیں گے ۔ میں ڈاکٹروں
کے مشورے سے مجبور ہوں اور اپنی ملّت اسلامی
اور بہادر افواج کے جشنِ آزادی میں شرکت نہیں

کرسکتا لیکن میرا دل ابھی شریف ملّت ،دلیرافواج
اور سپاہ پاسداران کے ساتھ ہے اور ناچیزدعائیں
انکے شریک حال ہیں۔ جب تک میری جان میں
جان ہے ایک جان نثار خادم کی طرح سب کسی
خدمت کیلئے حاضر ہوں۔ میری دعا ہے کہ
خداوند عالم اسلام کو عظمت اور اسلامی معاشرے
کو فلاح و بہبود عطا فرمائے ۔ آمین

والسلام علیکم و رحمۃ اللّٰہ
و برکاتہ

* قلبی امراض کے اسپتال سے امام کا پیام *
شہدائے انقلاب کے پس ماندگان کے نام

خداوند تعالی کی لاکھوں رحمتیں ہوں ان شہداء پر جنہوں نے اپنے خون سے اسلام کے بابرکت درخت کی آبیاری کی ۔ ہمارے لاکھوں سلام ان ستم دیدہ معذوروں پر جنہوں نے انقلاب اسلامی کی راہ میں اپنے اعضائے بدن کی قربانیاں دے کر ایران کو دنیا میں سربلند کردیا ۔

ہر دن جو گذرتا ہے ، شاہ مخلوع اور اسکے ستم پیشہ حمایتیوں کے جرائم کی سنگینیاں ہم پر روشن کرتا جاتا ہے حالانکہ یہ کہنا مشکل ہے کہ تاریخ بھی ان تمام سیاہ کاریوں کو قلمبند کرسکے گی یا نہیں ۔ ظالموں کے جرائم انسانی فطرت کی حدود سے باہر ہوتے ہیں ، ان ظالموں کو اپنی ننگ آور زندگی ، حکومت اور جرائم کو جاری رکھنے کیلئے دوسروں کی سرکوبی اور موت کے

سوا کوئی دوسری راہ نظر نہیں آتی ، انہیں اقتدار کا نشہ اندھا اور بہرا کردیتا ہے .کمزور عوام کو چاہئے کہ متحد ہوکر اپنے اپنے ملک سے ظلم اور فساد کی جڑیں اکھاڑ پھینکیں . دنیا کی سلامتی اور امن کا راز شہزوروں کے خاتمے مین مضمر ہے . جب تک تہذیب سے عاری جاہ طلب افراد روئے زمین پر موجود رہیں گے ، کمزور غریبوں کا وہ حق جو خداوند عالم نے انہیں عنایت فرمایا ہے ان تک کبھی نہ پہنچ سکے گا .

ہاں ، اے دنیا کے مظلومو! خواہ تم کسی طبقے، کسی ملک کے ہو ، اپنے آپکو پہچانو . امریکہ اور دوسرے بددماغ طاقتوروں کے شور و غل سے ہراساں نہو ، صحن عالم کو ان پر تنگ کردو اور اپنا حق ان سے چھین لو .

اور ہاں ، اے مسلمانو! خواہ تم کسی فرقے، کسی مسلک کے پیرو ہو ، اپنے گھریلو ، فرقہ وارانہ جھگڑوں سے ہاتھ اٹھالو اور قرآن کریم اور خداوند بزرگ و برتر کے سامنے اپنی گردنیں جھکادو،

" واعتصمو بحبل اللّٰہ جمیعا ولا تفرقو" .
خداوند تعالی نے مومنین کو اپنی اور اپنے
عظیم الشان رسول (ص) کی عزت قرار دیا ھے .
ان جابر حکومتوں کا صفایا کردو جنھوں نے
تمھیں دشمنان اسلام کے حوالے کردیا ھے .اپنے
ملکوں کو سیاہ کار خائنین سے نجات دلاو . خدا
تمھارے ساتھ ھے .
میں تمام شہدائے راہ اسلام کے پس ماندگان کو
تہنیت اور تعزیت پیش کرتا ھوا سب کیلئے سعادت
و خوشحالی کی آرزو کرتا ھوں . خداوند تعالی
سے معزوروں کی صحت کیلئے دعاگو ھوں اور
تمام لوگونکی سلامتی اور خوش بختی کامتمنی ھوں .
والسلام و علی عباد اللّٰہ الصالحین
روح اللّٰہ الموسوی الخمینی

* یرغمالیوں کی گرفتاری کے بعد *

امام کی پہلی تقریر

" ایران پھر ایک انقلاب سے دوچار ہے ــــ پہلے سے بھی بڑا انقلاب " بڑا شیطان دوسرے شیطانوں کو اپنے گرد جمع کررھا ہے "

جس روز امریکی جاسوسی اڈے پر ایران کے مسلم عوام نے قبضہ کیا اور شیطان بزرگ اور مظہر تکبّر امریکہ کے نمائندوں کو یرغمال بنایا اسکے دو روز بعد رہبراعظم انقلاب امام خمینی نے پہلی مرتبہ اس بارہ میں گفتگو کی اور بین الاقوامی امپریلزم کی امیدوں پر پانی پھیر دیا اور انکو بتا اور جتا دیا کہ آج ایران کی قوم اپنے امام سے جدا نہیں ہے ۔

اس انقلاب میں شیطان بزرگ امریکہ ہے جو شور و غوغا کرکے دوسرے شیاطین کو اپنے گرد جمع کررھا ہے وہ شیاطین خواہ ایران میں ہوں یا دوسرے ممالک میں، سب اکٹھا ہوکر چیخ پکار

رهے هیں ۔ آپ جانتے هیں که ایران ان دو
خبیثوں کی غیر قانونی حکومت کے زمانے میں
پہلے انگلستان کے زیر اثر تھا اور اسکے بعد
امریکه کا اسیر هوگیا ۔ اب یه لوگ جوایک هنگامه
کھڑا کئے هوئے هیں اسکی وجه یه هے که اب
هماری ثروتیں انکی دسترس سے باهر هوگئی‌هیں
اور انکو ڈر هے که یه محرومی دائمی رهے گی
اسلئے سازشیں کررهے هیں۔ وه جگه جس پر
همارے جوانوں نے قبضه کیا هے ، جیسا که همیں
بتایا گیا هے جاسوسی اور سازشوں کا مرکز تھی۔
امریکه جو شاه کو اپنے یہاں لے گیا هے اسکا بھی
مقصد یہی هے که وهاں بیٹھ کر آپس میں سازش
کریں اور ایران میں بھی سازشون کا جال
پھیلائیں اور همارے جوان بیٹھے یه تماشادیکھتے
رهیں ۔ امریکیوں نے خود ایسی حرکتیں شروع
کردی تھیں که هم مداخلت پر مجبور هوجائیں
اور اپنے جوانوں سے کہیں که میدان میں‌آجائیں
همارے جوانوں نے یہی کام کردکھایا کیونکه‌دہوں

نے دیکھا یہ شاہ جس نے پچاس برس تک اس مملکت
کو لوٹا اور غارت کیا ہے جسنے اسقدر قتل عام
کیا ہے جس نے ۵/جون ۱۹۶۳ء کو ایک دن میں
پندرہ ہزار آدمیوں کو موت کے گھاٹ اتارا ہےاور
اسوقت سے لے کر آج تک شاید ایک لاکھ افراد
اسکے ہاتھوں معذور ہوچکے ہیں ہم آئے دن
ایسے معذوروں کو دیکھتے ہیں، ایسے شخص کو
امریکہ ایک بہانے سے اپنے یہاں لیجاتا ہے اسے
پناہ دیتا ہے، اسکے آرام و آسائش کے وسائل فراہم
کرتا ہے اور جب امریکہ میں ہمارے جوان اسکی
مخالفت کرتے ہیں تو پولیس مزاحمت کرتی ہے۔
ابھی دو تین روز کا واقعہ ہے کہ ہمارے بچے
نام نہاد مجسمہ آزادی کے پاس جمع ہوکر شاہ
کو ایران کے حوالے کرنے کا مطالبہ کررہے تھے تو
وہاں بھی سازشوں کا جال بچھایا گیا اور
باقاعدہ تربیت بھی دی جانے لگی۔ اسکے بعد ہم
سے توقع کی جاتی ہے کہ ہماری قوم، ہمارے
یونیورسٹیوں کے جوان اور علماء ان زیادتیوں

کے خاموش تماشائی بنے رہیں اور لاکھوں شہیدوں
کا خون ضائع ہوجائے ۔ ان لوگوں (یرغمالیوں)
نے اگر سازشیں اور خرابکاریاں نہ کی ہوتیں
تو آج یہ دن کیوں دیکھتے ، ہمیں آرام سے
آزادی کی زندگی گذارتے لیکن اگر سازش کی جارہی
ہے تو ہمارے جوان اس بات کیلئے تیار نہیں ہیں
کہ انکا وطن دوبارہ پچھلی حالت پر واپس
آجائے اور آزادی کیلئے جو سختیاں جھیلی گئی
ہیں سب خاک میں مل جائیں ۔

اس تقریر کے ایک اور حصہ میں امام نے فرمایا ؛
" امریکہ کو معلوم ہونا چاہئے کہ آج ایران میں
پھر انقلاب برپا ہے اور یہ انقلاب پہلے انقلاب
سے بھی عظیم تر ہے ۔ انکو چاہئے کہ اپنی جگہ
بیٹھے رہیں اور اس خائن کو جلد واپس کریں ۔
اس خائن بختیار کو بھی انگلستان جلد واپس
کرے ۔ یہ نہیں کہ بختیار کو لے جائے اور سازش
کرے اور ہمارے جوان ، شاہ یا بختیار کے خلاف
مظاہرے کریں تو انکو گرفتار کرے ۔ اگر یہ لوگ

اپنی حرکتوں سے باز نہ آئے ، ان خائنیں کو ہمارے حوالے نہ کیا یا کم از کم اپنے یہاں سے نہ نکالا تو ہم بھی دوسرے طریقے جانتے ہیں ۔ اگر یہ لوگ اب سے آدمی بن جائیں اور شاہ جس نے ہمارے خزانوں کو غارت کیا ہے اور بینکوں سے بڑی بڑی رقمیں جو قوم کی امانت تھیں یہاں سے لے گیا اسکو ہمارے حوالےکردیں تو ہم انلوگوں سے اور انگلستان سے دوسری طرح کا سلوک کریں گے ۔ یہ لوگ اس غلط فہمی میں نہ رہیں کہ ہم ان سے ڈرتے ہیں اور وہ جو جی میں آئے کرتے رہیں ہم خاموش بیٹھے دیکھتے رہیں گے ۔ جی نہیں ، ہمیں پوری قوت سے آگے بڑھنا ہے ۔ یہ جو ہمارے خلاف پروپیگنڈے ہورہے ہیں ، مضامیں لکھے جارہے ہیں جن میں بیرونی حملے کی باتیں ہوتی ہیں ان سے آپ لوگ اپنی ہمتیں پست نہ ہونے دیجئے ۔ ان مضمون نگاروں اور اخبارنویسوں نےجوکچھ بھی لکھا ، آپ نے دیکھ لیا ہے کہ اب تک کچھ بھی

نہیں ہوا۔ یہ مملکت اسی حال میں ہے جس
میں پہلے تھی ۔ کل میں نے ایک خط دیکھا ،
لکھا تھا کہ پہلی حکومت میں بھی سیاستدان
جیل میں تھے ، اب بھی سیاستدان جیل میں ہیں
تو فرق کیا ہوا؟ یہ سب باتیں ہماری ہمتیں
پست کرنے کیلئے لکھی جارہی ہیں۔ آئیے ہم
خود اسکا جائزہ لیں۔ اس میں شک نہیں کہ
پہلے بھی لوگ پریشان تھے جیلوں میں تھے
اور اب بھی ہیں، مگر دیکھنا یہ ہے کہ اب
کون لوگ جیلوں میں ہیں اور پہلے کون لوگ
تھے ۔ پہلے کی حکومت میں کن لوگوں کو موت
کی سزا دی گئی تھی اور آج کن لوگوں کو
موت کی سزا دی جاتی ہے ۔ ہمارے جوانوں
کو ان باتوں سے دھوکہ نہیں دیا جاسکتا پہلے
کی حکومت میں ہمارے بہترین ذمہ دار اور محب
وطن جوانوں کو مارا جاتا تھا جو کہتے تھے
کہ مملکت کو برباد نہ کرو ۔ اسوقت سزا پانیوالوں
میں علما بھی ہوتے تھے ۔ یہ آقای منتظری مدتوں

جیل کی سزا کاٹ چکے ھیں ۔اسیطرح آقائے طالقانی مرحوم بھی۔ ایسی مثالیں بہت ھیں کیسے کیسے لوگ موت کے گھاٹ اتار دیے گئے ، سعیدی مرحوم اور انکی طرح کے اور کتنے لوگ شہیدکردیےگئے ۔ یہ آقای لاھوتی جو سپاہ پاسداران میں ھیں مدتوں جیل رہ چکے ھیں اور کیا کیا سختیاں اور اھانتیں برداشت کی ھیں۔ قم کے کتنے علماء فضلاء اور دانشمند جلاوطن کردیے گئے تھے ۔ وہ لوگ جو جیل میں تھے سب انھیں عوام کے طبقوں سے ابھرے تھے اسیطرح وہ لوگ جنھیں جلاوطنی یا موت کی سزائیں دی گئی تھیں وہ بھی انھیں عوام کا جز تھے ۔ اب آئیے ذرا اس طرف کا منظر دیکھئے۔ موجودہ حکومت میں جنھیں موت کی سزا دی گئی یہ کون لوگ تھے۔ یہ اس زمانے کے ھویدا اور نصیری کی قسم کے لوگ تھے جنکے لئے آج وھاں ماتم برپا ھے ۔آج جو لوگ جیلوں میں ھیں ان میں ایک بھی وطن دوست اور دیانتدار آدمی نہیں ملے گا ۔

یہ وہ لوگ ھیں جو زبردست جرائم کے مرتکب ھوئے
تھے ۔ حقیقت یہ ھے کہ یہ جو لوگ لکھ رھےھیں
کہ ایران میں کوئی فرق نہیں ھواھے یہ سب
اسی تھیلی کے چٹے بٹے ھیں جو امریکہ پہنچ گئے
ھیں اور حقوق بشر کے طرفداروں کے نام سے
اس قسم کے مواد نشر کررھے ھیں ۔

پہلے اور آج کے جیلوں میں جو فرق ھوا ھے
وہ بھی دیکھ لیجئے ۔ پہلے کا حال تو انلوگوں
سے پوچھئے جو اسوقت قیدوبند کی صعوبتیں
اٹھاچکے ھیں، ھمارے ایک عالم کو آرے سے چیر دیا
گیا تھا ۔ جسطرح وہ شیطان عظیم قرآن اوراسلام
سے ڈرتا تھا اسیطرح آج یہ لوگ ھماری اسلامی
تحریک سے خوفزدہ ھیں اور اسی شیطان بزرگ
کے ساتھ شیطنت کی چالوں میں لگے ھوئے ھیں ۔
قوم اور ھمارے جوانوں کو چاھئے کہ ان سازشوں
کو خاطر میں نہ لائیں اور تمام تر قوت وتوانائی
کے ساتھ آگے بڑھتے رھیں ۔

فہرست

صفحہ		عنوان	شمارہ
۱	یکم ذی الحجہ ۱۴۰۰ ھ ق ۱۱ اکتوبر ۱۹۸۰ ء	فوجی افسروں اور جوانوں سے امام خمینی کا خطاب	۱ -
۶	یکم ذی الحجہ ۱۴۰۰ ھ ق ۱۱ اکتوبر ۱۹۸۰ ء	غیر ملکی صحافیوں سے جنگ کے بارے میں " "	۲ -
۱۰	۱۸ رجب ۱۴۰۰ ھ ق ۲ جون ۱۹۸۰ ء	امریکی جرائم کی تحقیقاتی کانفرنس سے " "	۳ -
۱۵	۲۱ جمادی الثانی ۱۴۰۰ ھ ۷ مئی ۱۹۸۰ ء	یوم خواتین کے موقع پر " " "	۴ -
۲۱	۲۱ جمادی الثانی ۱۴۰۰ ھ ۷ مئی ۱۹۸۰ ء	قومی اتحاد کے موقع پر " " "	۵ -
۲۷	۱۴ جمادی الثانی ۱۴۰۰ ھ ۳۰ اپریل ۱۹۸۰ ء	یوم محنت کشان جہان کے موقع پر " " "	۶ -
۳۳	۱۳ جمادی الثانی ۱۴۰۰ ھ ۲۹ اپریل ۱۹۸۰ ء	صدر مملکت سے " " "	۷ -
۳۸	۹ جمادی الثانی ۱۴۰۰ ھ ۲۵ اپریل ۱۹۸۰ ء	حضرت آیۃ اللہ باقر صدر اور ان کی بہن کی شہادت کے موقع پر امام کا خطاب	۸ -
۴۲	۹ جمادی الثانی ۱۴۰۰ ھ ۲۵ اپریل ۱۹۸۰ ء	ایران میں امریکی فوجی مداخلت پر امام خمینی کا خطاب	۹ -
۵۰	۷ جمادی الثانی ۱۴۰۰ ھ ۲۳ اپریل ۱۹۸۰ ء	یونیورسٹی کے طلباء سے " " "	۱۰ -
۶۲	۲۸ جمادی الاول ۱۴۰۰ ھ ۱۴ اپریل ۱۹۸۰ ء	پاپ کے نام " " "	۱۱ -
۶۵	۲۱ ربیع الثانی ۱۴۰۰ ھ ق ۹ مارچ ۱۹۸۰ ء	ملت ایران کے نام " " "	۱۲ -